

کینسر، جادو

اور دوسری بڑی بیماریوں

کا

آسان قرآنی علاج

کینسر، دل کی بیماریاں، ٹیومر، بانجھ پن، جناتی اثر،  
گھٹیا، باقی اور لا علاج بیماریوں کا آزمایا ہوا مختصر کورس

مفتی عزیز احمد قاسمی

مرتب:

خادم فقہ و حدیث، مدرسہ برکات الاسلام، کبیرا (راجستان)

﴿وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (اسراء: ۸۲)

اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (بیان القرآن)

# کینسر، جادو

اور دوسری بڑی بیماریوں کا

## آسان قرآنی علاج

**جدید اضافے اور قرآنی آیات جلی حروف کے ساتھ**

کینسر، دل کی بیماریاں، رحم کی گانٹھ، بانجھ پن، جناتی اثر، گھٹیابی  
اور بہت سی لاعلاج بیماریوں کے لیے ایک آزمایا ہوا مختصر کورس!

**مرتب:**

مفتی عزیر احمد قاسمی بلند شہری

خادم فقہ وحدیث، مدرسہ برکات الاسلام، کھیروا (راجستھان)

## جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب:	کثیر، جاوہر و دوری کی تاریخ کا آسان قرآنی علاج
مرتب:	مفتی عزیز احمد، تاحی باندھوی
کمپوزنگ:	ایم اے (ڈیزائننگ)
طبعیت اول:	محرم ۱۴۳۵ھ / نومبر ۲۰۱۳ء، دوم: جمادی الاول ۱۴۳۵ھ / مارچ ۲۰۱۴ء
تعداد:	۱۱۰۰
قیمت:	۵۰/-

کسی بھی زبان میں ترجمہ کرنے کی اجازت نہیں، ترجمے کا کام جاری ہے!

## مفتی عزیز احمد

تاجربین حضرات کے لیے خصوصی رعایت کی جائے گی!

ناشر: کتب خانہ فیض ابراہیم، موضع روپا، ضلع ملتان، ۲۰۳۰۰۱ (پونہ)

محمد خالد، مکان: # ۲۷-k، ایوا افضل انکلیو، کلاں، نئی دہلی، موبائل نمبر: 91-9891348508

نصیر بک ڈپو: نظام الدین، (دہلی) 110013 فون نمبر: 011-65652620

جے ایم سی انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، نظام الدین، مرکز کے سامنے (دہلی)

فون نمبر: 011-24352220

کتب خانہ نعیمیہ دیوبند: 247554 (پونہ) فون نمبر: 01336223294

مکتبہ دارالمعارف دیوبند: سواکس نمبر: 91-9760333374

کتب خانہ انجمن ترقی اردو: پتہ سید دہلی، 110006 فون نمبر: 011-23276526

تاشی کب ڈپو، رانی تالاب، یو ای سید مرکز کے سامنے، فون نمبر: 02612491985

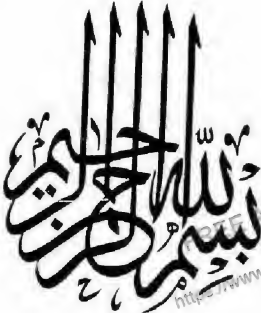
## رابطہ:

Mufti Uzair Ahmad s/o Masood Alam, v. & p. Daryapur, distt. bulandshahar

203001, UP (INDIA) mob #917690914555, 9639532170

email: uzerahmad02@gmail.com

pnb. account no: 4568000100079547



# فہرست مضامین

صفحہ نمبر

نمبر شمار مضامین

- 1\_ تقریب ..... 8
- 2\_ پیش لفظ ..... 10
- 3\_ اس مجموعہ کی سند ..... 13
- 4\_ یہ آیات بمحض اکابرین کا معمول رہیں ..... 14
- 5\_ قرآن کریم میں ہر بیماری سے شفاء ہے ..... 15
- 6\_ قرآن پاک سے شفاء حاصل کرنے کے شرائط ..... 16
- 7\_ اللہ کے کلام کی تاثیر کا عجیب و غریب واقعہ ..... 17
- 8\_ امریکی ڈاکٹر حیرت زدہ رہ گئے ..... 18
- 9\_ جگر کے کیفر کا قرآن سے علاج ..... 19
- 10\_ ایک نئی تحقیق: بعض دفعہ کیفر جتنی اثرات کی وجہ سے ہوتا ہے ..... 20
- 11\_ اس علاج کے تجربات اور حیرت انگیز واقعات ..... 21
- 12\_ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں کے جدید واقعات ..... 22
- 13\_ مرینہ کے والدین نے ہمت نہیں ہاری ..... 22
- 14\_ اس کتاب کو پڑھ کر دس روز میں جادو ختم ..... 23
- 15\_ پندرہ سالہ پرانے دروسے سات روز میں راحت ..... 23
- 16\_ جن یہ کہہ کر بھاگا! تم جیتیں اور میں ہارا! ..... 24

- 17\_ آٹھ روز میں بچہ دانی کی گائے ختم ..... 24
- 18\_ نو (۹) روز کے اندر کیسر ختم ..... 25
- 19\_ دودن کے قرآنی عمل سے بچہ دانی کی گائے ختم ..... 26
- 20\_ اس قرآنی عمل کے ذریعہ سولہ (۱۶) سال پرانا جادو ختم ..... 27
- 21\_ ان آیات سے علاج کا طریقہ ..... 28
- 22\_ سننے کے مقابلے پڑھنے کو ترجیح دیجئے ..... 30
- 23\_ ان آیات کو پڑھنے یا سننے کے بعد کیا اثر ظاہر ہوگا؟ ..... 31
- 24\_ دوائی سے متعلق ضروری وضاحت ..... 31
- 25\_ ایک غلطی کا ازالہ ..... 32
- 26\_ اس علاج کے فوائد ..... 33
- 27\_ ان آیات کو پڑھنے اور سننے کے آداب اور نشیں ..... 33
- 28\_ ان آیتوں کو گورنمنٹ ماہواری کی حالت میں پڑھ سکتی ہیں ..... 35
- 29\_ کس آیت کو کتنی مرتبہ پڑھیں ..... 35
- 29\_ پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے ..... 36
- 30\_ آئندہ کے لیے حفاظت ..... 36
- 31\_ آیتوں اور سورتوں کا مجموعہ ..... 37
- 32\_ مستفاد کتابیں ..... 79



## تقریظ

از استاذ الفقه والتفسیر جامع المعقولات والمعتولات حضرت

مفتی مزمل حسین صاحب (دامت برکاتہم) دارالعلوم دیوبند

الحمد لله وکفی و سلام علی عبادہ الذین الصطفیٰ امّا بعد: قرآن کریم کی قلب  
کے لئے شفا ہونا بشرک و کفر، اخلاق رذیلہ اور امراض باطنیہ سے لوگوں کی حاجات کا ذریعہ ہونا تو کھلا ہوا  
معاملہ ہے اور تمام امت اس پر متفق ہے اور یہی نزول قرآن کی اصل فرض ہے۔ اور بعض علماء کبھی نہ دیکھ  
جس طرح باطنی امراض کے لئے شفاء ہے، اسی طرح ظاہری (جسمانی) امراض کے لئے بھی شفاء ہے کہ  
قرآنی آیات پڑھ کر مریض پر دم کرنا اور تمویذ گئے گئے دانا ظاہری امراض سے شفا دیتا ہے، دروایات  
واحادیث اس پر شاہد ہیں۔ (معارف القرآن ۵: ۵۲۲ تفسیر روح المعانی ۹/۲۱۰ سورہ اسراء: ۸۴)  
احادیث میں بعض امراض اسی طرح حصر اور جہات وغیرہ کے لئے آیات کا ذکر ہے اسی طرح  
بعض آیات کے سلسلے میں بزرگوں اور عالمتین کے تجربہ بھی ہیں۔ عوام علم نہ ہونے کی وجہ سے ان کے  
فائدہ سے محروم رہتے ہیں۔ لہذا اسی طرح کی آیات اور ان کی اور دوا و دواؤں مختلفہ پر مشتمل مجموعہ کا کتابی  
شکل میں آجانا ایک خدمت انسانی اور قابلِ تحسین کام ہے، عزیزِ عمر کی مولانا عزیز احمد صاحب بلند شہری  
ذی مجدد نے محنت کر کے اس مجموعہ کو بہتر شکل میں تیار کر دیا ہے اور اس کا مستفیدہ ہے، اور اس لائق ہے کہ  
اس سے استفادہ کیا جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور قبول بنائے، اور موصوف کو ارین  
میں اس عمل کا صلہ عطا فرمائے۔ آمین

(حضرت مفتی) مزمل حسین مظفر ٹھہری عفی عنہ

خادمہ تہدیس دارالعلوم دیوبند ۱۳۳۵/۱۹

## تقریظ

از حضرت مولانا محمود حسن صاحب

خلیفہ مجاز: حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈوری

قرآن و حدیث میں دعاؤں کی بہت زیادہ اہمیت و القادریہ اور ترقیب و ترقیض ذکر کی گئی ہے اور  
قبولیت دعا کا وہ بھی فرمایا گیا ہے اور دعا نہ کرنے والے شخص کو جہنم کا سزا قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ باری  
تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوا إِلَيَّ اسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي  
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ (سورہ مؤمنون)

ایک حدیث میں آپ ﷺ نے دعا کو تمام مہارتوں کی روح اور ان کی جان قرار دیا ہے (ترمذی)  
اور آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرے حق تعالیٰ شانہ اس سے ناراض رہے ہیں  
(الادب المفرد: ۹۵)

آپ ﷺ ہم پر ہر موقع اور مرض کی دعا اور دوا دیتا کرتے ہیں، جس سے الٰہی عقل ہمیشہ قیام  
رہیں گے جیسا کہ تمام کتاب احادیث میں "دعاؤں اور طب نبوی" کے نام سے موسوم مستقل ابواب ملتے ہیں  
لہذا ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان دعاؤں اور دواؤں سے مکمل فائدہ اٹھائیں۔

اس کے علاوہ دعاؤں کو جاکم خاص و عشا میں پانچ مرتبہ وغیرہ پڑھنے کے لئے بتایا جاتا ہے،  
یہ بھی صحیح ہے، آپ ﷺ سے بھی بہت سی احادیث میں دعاؤں کے ساتھ خاص حدیث مقررہ قبول ہے۔

ہمارے "جامعہ برکات الاسلام کچھڑوا" کے مدرس مفتی عزیز احمد مزمل کی مرتب  
کردہ اس کتاب کو دستِ دعا و مقامات سے دیکھنا تو ہم سب کے لیے بہت مفید یا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس  
دوسرے ایڈیشن کو بھی لوگوں کے لیے نافع اور مرتب کے لیے ترقیات کا ذریعہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین

(حضرت مولانا) محمود حسن

مہتمم جامعہ برکات الاسلام، کچھڑوا

نائب صدر آل انڈیا مدرسہ بورڈ

بیماری کا ایسا شافی و کافی علاج رکھا ہے، جس کو ہر کس و ناکس اپنا سکتا ہے۔

چنانچہ جس چیز کی جس قدر ضرورت ہوتی ہے، وہ اتنی ہی عام ہو کر پرتی ہے، جیسے آگ، پانی، ہوا اور مٹی وغیرہ اسلئے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ کوئی بیماری عام ہو اور اس کا علاج عام نہ ہو اور کوئی ایک طبقہ مثلاً مالدار ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہوں، اور وہ عامی آدمی کی حیثیت سے باہر ہو، جیسا کہ آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ جن امراض کا علاج ڈاکٹروں یا عالیشان کے پاس پایا بھی جاتا ہے تو وہ مریگا ہونے کے ساتھ ساتھ وقتی اور عارضی ہوتا ہے۔

اس کے برخلاف قرآن پاک پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور اس سے علاج کرنے میں ہر جسمانی اور نفسانی بیماری سے دائمی اور مکمل شفاء ہے۔ خواہ وہ اہل دنیا کی نظر میں لاعلاج یا طویل العلاج کیوں نہ ہو۔

اس رسالہ کے شروع میں خدا کے مبارک کلام سے شفاء ملنے پر قرآن وحدیث اور واقعات و خبرات سے عجیب و غریب کیے گئے ہیں، کہ بہت سے لوگوں کو کبیر اور نبیور جیسی لاعلاج بیماریوں اور جادو جیسے مہلک امراض سے اس علاج کے ذریعہ نجات نصیب ہوئی ہے۔ پھر ان آیات سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ اور قرآن پاک پڑھنے کے آداب وغیرہ تفصیل سے بیان کیے ہیں، اس کے بعد ان آیتوں اور سورتوں کے مجموعہ کو لکھا گیا ہے۔

اس رسالہ کو لکھنے کا میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ انگریزی اور دوسرے ملاجوں کی طرح بلکہ ان سے قبل قرآن پاک سے علاج کیا جائے اور قرآن پاک کو بھی اسباب شفا میں سے ایک سبب سمجھا جائے، تاکہ مرد اور عورت، بآسانی گھر بیٹھے اپنا علاج خود کر سکیں؛ لیکن اس سے علاج کبھی بھی تجربہ کے لیے نہ ہو؛ بلکہ شفاء کے لیے ہوا اللہ تعالیٰ اس مجموعہ سے نفع اٹھانے والوں کو شفاء عطا فرمائے؛ آمین۔

یہ میرا پہلا رسالہ شائع ہونے جا رہا ہے، اس موقع پر میں اپنے تمام اساتذہ اور اپنے

پیش لفظ

اس نسخہ زمین پر تقریباً ۸۰ فی صد لوگ ایسے ہیں، جو طرح طرح کی آزمائشوں پریشانوں اور قسم قسم کی بیماریوں میں گھرے ہوئے ہیں، کوئی جسمانی امراض میں مبتلا ہے، تو کوئی نفسانی اور روحانی بیماریوں سے پریشان ہے۔ خصوصاً آج کل تو یہ بیماریاں کچھ ایسی نئی شکل اختیار کر گئی ہیں کہ ان کی تشخیص ہی مشکل ہوتی ہے، پھر دوائی تو کیا؟ اور اگر بیماری کی تشخیص ہو بھی جائے تو کتنی ہی بیماریاں ایسی ہیں، جن کو اس ترقی یافتہ دور کے معالجین اور ڈاکٹر حضرات، لاعلاج بیماری کہہ کر اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں، حالانکہ ہر شمار احادیث میں آپ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے۔

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اللہ ﷻ ما انزل اللہ داء الا تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے شفاء انزل لہ شفاء (بخاری، بخاری) بھی اتاری ہے۔

تو جب اس انسانی مشین کو بنانے والے نے اس کی ہر قسم کی برعیرنگ اور علاج فراہم کر دیا تو کیوں علاج نہیں ہو سکتا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر

شیخ حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈ وروامت برکاتیم اور اپنے والدین اور بھائیوں اور بہنوں کا شکر یہ ادا کرتا ہوں، کہ ان سب لوگوں کی توجہات اور بے پناہ شفقتوں کا نتیجہ ہے کہ میں اس قلم و قریطاس کو سنبھالنے کی کوشش کر سکا۔

اور اخیر میں اپنی شریک حیات ام احمد (ایم اے، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کا بھی شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ جنھوں نے اپنے بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ کیمپوٹر پر کتابت کی خدمت انجام دی۔

## اس مجموعہ کی سند

چادو، جناتی اثر اور آسیب وغیرہ کے لیے حدیث کی کتابوں مثلاً مستدرک، ابن ماجہ

مسند احمد وغیرہ میں قرآنی آیات ذکر کی گئی ہیں، مسند احمد میں ایک قصہ بھی ہے، جس کو یہاں نقل کیا جاتا ہے، اس مجموعہ میں اس روایت کی آیات کے علاوہ چند آیات تجربہ کی بنیاد پر مزید شامل کی گئیں ہیں۔

ذکر الامام احمد علی ایسی بن کعب قال : كنت عند النبی ﷺ فجاء اعرابی فقال ،  
یا نبی اللہ ، ان لی اخوا وبہ جمع ، قال ، "وما جمعه ؟" قال . بہ لعم قال "فانتی بہ"  
فوضعه بین یدیه فعوذہ النبی ﷺ بفتاحۃ الکتاب ، واربع آیات من اول سورة  
البقرة ، وهاتین الآیین (والہکم اللہ واحد) (البقرة : ۱۶۲) وآیة البکرسی ، وثلاث  
آیات من آخر سورة البقرة وآیة من آل عمران (شهد اللہ انہ لا الہ الا هو) (آل  
عمران : ۱۸) وآیة من الاعراف (ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض)  
(سورة اعراف : ۵۳) ، وآخر سورة المؤمنین (فتعالی الہ الملک الحق) (سورة  
المؤمنین : ۱۱۶) ، وآیة من سورة الجن (وانہ تعالیٰ جد ربنا) (الجن : ۲) وعشر  
آیات من اول المصافات ، وثلاث آیات من آخر سورة الحشر، وقل هو اللہ احد ،

جن لوگوں کو اس علاج سے فائدہ پہنچے وہ اس رسالہ کی ترویج و تعاون کرنے والوں کے لیے دعا فرمائیں۔

اہل علم سے گزارش ہے کہ اس رسالہ میں جو علمی کوتاہیاں رہ گئی ہوں، ان سے آگاہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ خالصتاً اپنی کریم ذات کے لیے اس رسالہ کو قبول فرمائے، آمین۔

والمعوذین ، فقام الرجل كأنه لم يشتك قط . (مسند احمد : ۲۱۲۳۲)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی (ﷺ) میرا ایک بھائی ہے اور اس کو تکلیف ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تکلیف ہے اس نے کہا کہ اس پر ایسی اثر ہے، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اس کو میرے پاس لے کر آؤ، چنانچہ وہ اس کو لایا اور آپ ﷺ کے سامنے کر دیا، حضور ﷺ نے اس پر یہ آیات پڑھ دیں..... جس کے نتیجہ میں وہ صحت یاب ہو کر اس طرح کھڑا ہو گیا گویا کہ اس کو کوئی تکلیف حتیٰٰ ہی نہیں۔

### یہ آیات ہمیشہ اکابرین کا معمول رہیں

آئمہ صفحات میں جن قرآنی آیات کو بیان کیا گیا ہے وہ اکابرین کا ہمیشہ معمول رہی ہیں، حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادہ حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ العالی اپنی منزل کے شروع میں اس طرح فرماتے ہیں: کہ ہمارے خاندان کے اکابر (مشائخ کاغذ حلقہ) عملیات اور اوجیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرنے کا دستور تھا۔

اور آگے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ منزل آسیب و سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک تجربہ عمل ہے، یہ آیات کسی قدر کہ نبی کے ساتھ التوال البھیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں، التوال البھیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: یہ تیس (۳۳) آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں، (اور ان میں

کے ذریعہ) شیاطین، چور اور دزدوں سے بچاؤ ہو جاتی ہے اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی تحریر فرماتے ہیں کہ ”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مرہض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مرہض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پڑھ کر چاروں گوشوں (کونوں) میں چھڑک دیں۔“ (بہشتی زیور: ۸۸۹)

عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، بہشتی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر (اثر انداز) ہوتی ہے، اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ (بہشتی زیور حضرت مولانا طلحہ صاحب دامت برکاتہم وفضلہم ج ۱۹)

### قرآن کریم میں ہر بیماری سے شفا ہے

قرآن پاک جس طرح ہر اعتقادی اور بد اخلاقی جیسی تباہ کن روحانی بیماریوں کا علاج ہے، اسی طرح ہر قسم کی جسمانی اور نفسانی بیماریوں سے خصوصاً آج کل کی لاعلاج بڑی بیماریوں سے مکمل شفا دینے والا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (اسراء: ۸۲)

اور رحمت ہے۔ (بیان القرآن)

قرآن پاک کی تقریباً چھ آیات اور ہر شاعرانہ حادثہ ایسی ہیں، جو قرآن پاک کے ذریعہ ہر قسم کی بیماری سے شفاء ملے پر دلالت کرتی ہیں۔ (مدارج القرآن: ۵۲۲: ۵۲۱: ۵۲۰: ۵۱۹: ۵۱۸: ۵۱۷: ۵۱۶: ۵۱۵: ۵۱۴: ۵۱۳: ۵۱۲: ۵۱۱: ۵۱۰: ۵۰۹: ۵۰۸: ۵۰۷: ۵۰۶: ۵۰۵: ۵۰۴: ۵۰۳: ۵۰۲: ۵۰۱: ۵۰۰: ۴۹۹: ۴۹۸: ۴۹۷: ۴۹۶: ۴۹۵: ۴۹۴: ۴۹۳: ۴۹۲: ۴۹۱: ۴۹۰: ۴۸۹: ۴۸۸: ۴۸۷: ۴۸۶: ۴۸۵: ۴۸۴: ۴۸۳: ۴۸۲: ۴۸۱: ۴۸۰: ۴۷۹: ۴۷۸: ۴۷۷: ۴۷۶: ۴۷۵: ۴۷۴: ۴۷۳: ۴۷۲: ۴۷۱: ۴۷۰: ۴۶۹: ۴۶۸: ۴۶۷: ۴۶۶: ۴۶۵: ۴۶۴: ۴۶۳: ۴۶۲: ۴۶۱: ۴۶۰: ۴۵۹: ۴۵۸: ۴۵۷: ۴۵۶: ۴۵۵: ۴۵۴: ۴۵۳: ۴۵۲: ۴۵۱: ۴۵۰: ۴۴۹: ۴۴۸: ۴۴۷: ۴۴۶: ۴۴۵: ۴۴۴: ۴۴۳: ۴۴۲: ۴۴۱: ۴۴۰: ۴۳۹: ۴۳۸: ۴۳۷: ۴۳۶: ۴۳۵: ۴۳۴: ۴۳۳: ۴۳۲: ۴۳۱: ۴۳۰: ۴۲۹: ۴۲۸: ۴۲۷: ۴۲۶: ۴۲۵: ۴۲۴: ۴۲۳: ۴۲۲: ۴۲۱: ۴۲۰: ۴۱۹: ۴۱۸: ۴۱۷: ۴۱۶: ۴۱۵: ۴۱۴: ۴۱۳: ۴۱۲: ۴۱۱: ۴۱۰: ۴۰۹: ۴۰۸: ۴۰۷: ۴۰۶: ۴۰۵: ۴۰۴: ۴۰۳: ۴۰۲: ۴۰۱: ۴۰۰: ۳۹۹: ۳۹۸: ۳۹۷: ۳۹۶: ۳۹۵: ۳۹۴: ۳۹۳: ۳۹۲: ۳۹۱: ۳۹۰: ۳۸۹: ۳۸۸: ۳۸۷: ۳۸۶: ۳۸۵: ۳۸۴: ۳۸۳: ۳۸۲: ۳۸۱: ۳۸۰: ۳۷۹: ۳۷۸: ۳۷۷: ۳۷۶: ۳۷۵: ۳۷۴: ۳۷۳: ۳۷۲: ۳۷۱: ۳۷۰: ۳۶۹: ۳۶۸: ۳۶۷: ۳۶۶: ۳۶۵: ۳۶۴: ۳۶۳: ۳۶۲: ۳۶۱: ۳۶۰: ۳۵۹: ۳۵۸: ۳۵۷: ۳۵۶: ۳۵۵: ۳۵۴: ۳۵۳: ۳۵۲: ۳۵۱: ۳۵۰: ۳۴۹: ۳۴۸: ۳۴۷: ۳۴۶: ۳۴۵: ۳۴۴: ۳۴۳: ۳۴۲: ۳۴۱: ۳۴۰: ۳۳۹: ۳۳۸: ۳۳۷: ۳۳۶: ۳۳۵: ۳۳۴: ۳۳۳: ۳۳۲: ۳۳۱: ۳۳۰: ۳۲۹: ۳۲۸: ۳۲۷: ۳۲۶: ۳۲۵: ۳۲۴: ۳۲۳: ۳۲۲: ۳۲۱: ۳۲۰: ۳۱۹: ۳۱۸: ۳۱۷: ۳۱۶: ۳۱۵: ۳۱۴: ۳۱۳: ۳۱۲: ۳۱۱: ۳۱۰: ۳۰۹: ۳۰۸: ۳۰۷: ۳۰۶: ۳۰۵: ۳۰۴: ۳۰۳: ۳۰۲: ۳۰۱: ۳۰۰: ۲۹۹: ۲۹۸: ۲۹۷: ۲۹۶: ۲۹۵: ۲۹۴: ۲۹۳: ۲۹۲: ۲۹۱: ۲۹۰: ۲۸۹: ۲۸۸: ۲۸۷: ۲۸۶: ۲۸۵: ۲۸۴: ۲۸۳: ۲۸۲: ۲۸۱: ۲۸۰: ۲۷۹: ۲۷۸: ۲۷۷: ۲۷۶: ۲۷۵: ۲۷۴: ۲۷۳: ۲۷۲: ۲۷۱: ۲۷۰: ۲۶۹: ۲۶۸: ۲۶۷: ۲۶۶: ۲۶۵: ۲۶۴: ۲۶۳: ۲۶۲: ۲۶۱: ۲۶۰: ۲۵۹: ۲۵۸: ۲۵۷: ۲۵۶: ۲۵۵: ۲۵۴: ۲۵۳: ۲۵۲: ۲۵۱: ۲۵۰: ۲۴۹: ۲۴۸: ۲۴۷: ۲۴۶: ۲۴۵: ۲۴۴: ۲۴۳: ۲۴۲: ۲۴۱: ۲۴۰: ۲۳۹: ۲۳۸: ۲۳۷: ۲۳۶: ۲۳۵: ۲۳۴: ۲۳۳: ۲۳۲: ۲۳۱: ۲۳۰: ۲۲۹: ۲۲۸: ۲۲۷: ۲۲۶: ۲۲۵: ۲۲۴: ۲۲۳: ۲۲۲: ۲۲۱: ۲۲۰: ۲۱۹: ۲۱۸: ۲۱۷: ۲۱۶: ۲۱۵: ۲۱۴: ۲۱۳: ۲۱۲: ۲۱۱: ۲۱۰: ۲۰۹: ۲۰۸: ۲۰۷: ۲۰۶: ۲۰۵: ۲۰۴: ۲۰۳: ۲۰۲: ۲۰۱: ۲۰۰: ۱۹۹: ۱۹۸: ۱۹۷: ۱۹۶: ۱۹۵: ۱۹۴: ۱۹۳: ۱۹۲: ۱۹۱: ۱۹۰: ۱۸۹: ۱۸۸: ۱۸۷: ۱۸۶: ۱۸۵: ۱۸۴: ۱۸۳: ۱۸۲: ۱۸۱: ۱۸۰: ۱۷۹: ۱۷۸: ۱۷۷: ۱۷۶: ۱۷۵: ۱۷۴: ۱۷۳: ۱۷۲: ۱۷۱: ۱۷۰: ۱۶۹: ۱۶۸: ۱۶۷: ۱۶۶: ۱۶۵: ۱۶۴: ۱۶۳: ۱۶۲: ۱۶۱: ۱۶۰: ۱۵۹: ۱۵۸: ۱۵۷: ۱۵۶: ۱۵۵: ۱۵۴: ۱۵۳: ۱۵۲: ۱۵۱: ۱۵۰: ۱۴۹: ۱۴۸: ۱۴۷: ۱۴۶: ۱۴۵: ۱۴۴: ۱۴۳: ۱۴۲: ۱۴۱: ۱۴۰: ۱۳۹: ۱۳۸: ۱۳۷: ۱۳۶: ۱۳۵: ۱۳۴: ۱۳۳: ۱۳۲: ۱۳۱: ۱۳۰: ۱۲۹: ۱۲۸: ۱۲۷: ۱۲۶: ۱۲۵: ۱۲۴: ۱۲۳: ۱۲۲: ۱۲۱: ۱۲۰: ۱۱۹: ۱۱۸: ۱۱۷: ۱۱۶: ۱۱۵: ۱۱۴: ۱۱۳: ۱۱۲: ۱۱۱: ۱۱۰: ۱۰۹: ۱۰۸: ۱۰۷: ۱۰۶: ۱۰۵: ۱۰۴: ۱۰۳: ۱۰۲: ۱۰۱: ۱۰۰: ۹۹: ۹۸: ۹۷: ۹۶: ۹۵: ۹۴: ۹۳: ۹۲: ۹۱: ۹۰: ۸۹: ۸۸: ۸۷: ۸۶: ۸۵: ۸۴: ۸۳: ۸۲: ۸۱: ۸۰: ۷۹: ۷۸: ۷۷: ۷۶: ۷۵: ۷۴: ۷۳: ۷۲: ۷۱: ۷۰: ۶۹: ۶۸: ۶۷: ۶۶: ۶۵: ۶۴: ۶۳: ۶۲: ۶۱: ۶۰: ۵۹: ۵۸: ۵۷: ۵۶: ۵۵: ۵۴: ۵۳: ۵۲: ۵۱: ۵۰: ۴۹: ۴۸: ۴۷: ۴۶: ۴۵: ۴۴: ۴۳: ۴۲: ۴۱: ۴۰: ۳۹: ۳۸: ۳۷: ۳۶: ۳۵: ۳۴: ۳۳: ۳۲: ۳۱: ۳۰: ۲۹: ۲۸: ۲۷: ۲۶: ۲۵: ۲۴: ۲۳: ۲۲: ۲۱: ۲۰: ۱۹: ۱۸: ۱۷: ۱۶: ۱۵: ۱۴: ۱۳: ۱۲: ۱۱: ۱۰: ۹: ۸: ۷: ۶: ۵: ۴: ۳: ۲: ۱: ۰: ۱: ۲: ۳: ۴: ۵: ۶: ۷: ۸: ۹: ۱۰: ۱۱: ۱۲: ۱۳: ۱۴: ۱۵: ۱۶: ۱۷: ۱۸: ۱۹: ۲۰: ۲۱: ۲۲: ۲۳: ۲۴: ۲۵: ۲۶: ۲۷: ۲۸: ۲۹: ۳۰: ۳۱: ۳۲: ۳۳: ۳۴: ۳۵: ۳۶: ۳۷: ۳۸: ۳۹: ۴۰: ۴۱: ۴۲: ۴۳: ۴۴: ۴۵: ۴۶: ۴۷: ۴۸: ۴۹: ۵۰: ۵۱: ۵۲: ۵۳: ۵۴: ۵۵: ۵۶: ۵۷: ۵۸: ۵۹: ۶۰: ۶۱: ۶۲: ۶۳: ۶۴: ۶۵: ۶۶: ۶۷: ۶۸: ۶۹: ۷۰: ۷۱: ۷۲: ۷۳: ۷۴: ۷۵: ۷۶: ۷۷: ۷۸: ۷۹: ۸۰: ۸۱: ۸۲: ۸۳: ۸۴: ۸۵: ۸۶: ۸۷: ۸۸: ۸۹: ۹۰: ۹۱: ۹۲: ۹۳: ۹۴: ۹۵: ۹۶: ۹۷: ۹۸: ۹۹: ۱۰۰: ۱۰۱: ۱۰۲: ۱۰۳: ۱۰۴: ۱۰۵: ۱۰۶: ۱۰۷: ۱۰۸: ۱۰۹: ۱۱۰: ۱۱۱: ۱۱۲: ۱۱۳: ۱۱۴: ۱۱۵: ۱۱۶: ۱۱۷: ۱۱۸: ۱۱۹: ۱۲۰: ۱۲۱: ۱۲۲: ۱۲۳: ۱۲۴: ۱۲۵: ۱۲۶: ۱۲۷: ۱۲۸: ۱۲۹: ۱۳۰: ۱۳۱: ۱۳۲: ۱۳۳: ۱۳۴: ۱۳۵: ۱۳۶: ۱۳۷: ۱۳۸: ۱۳۹: ۱۴۰: ۱۴۱: ۱۴۲: ۱۴۳: ۱۴۴: ۱۴۵: ۱۴۶: ۱۴۷: ۱۴۸: ۱۴۹: ۱۵۰: ۱۵۱: ۱۵۲: ۱۵۳: ۱۵۴: ۱۵۵: ۱۵۶: ۱۵۷: ۱۵۸: ۱۵۹: ۱۶۰: ۱۶۱: ۱۶۲: ۱۶۳: ۱۶۴: ۱۶۵: ۱۶۶: ۱۶۷: ۱۶۸: ۱۶۹: ۱۷۰: ۱۷۱: ۱۷۲: ۱۷۳: ۱۷۴: ۱۷۵: ۱۷۶: ۱۷۷: ۱۷۸: ۱۷۹: ۱۸۰: ۱۸۱: ۱۸۲: ۱۸۳: ۱۸۴: ۱۸۵: ۱۸۶: ۱۸۷: ۱۸۸: ۱۸۹: ۱۹۰: ۱۹۱: ۱۹۲: ۱۹۳: ۱۹۴: ۱۹۵: ۱۹۶: ۱۹۷: ۱۹۸: ۱۹۹: ۲۰۰: ۲۰۱: ۲۰۲: ۲۰۳: ۲۰۴: ۲۰۵: ۲۰۶: ۲۰۷: ۲۰۸: ۲۰۹: ۲۱۰: ۲۱۱: ۲۱۲: ۲۱۳: ۲۱۴: ۲۱۵: ۲۱۶: ۲۱۷: ۲۱۸: ۲۱۹: ۲۲۰: ۲۲۱: ۲۲۲: ۲۲۳: ۲۲۴: ۲۲۵: ۲۲۶: ۲۲۷: ۲۲۸: ۲۲۹: ۲۳۰: ۲۳۱: ۲۳۲: ۲۳۳: ۲۳۴: ۲۳۵: ۲۳۶: ۲۳۷: ۲۳۸: ۲۳۹: ۲۴۰: ۲۴۱: ۲۴۲: ۲۴۳: ۲۴۴: ۲۴۵: ۲۴۶: ۲۴۷: ۲۴۸: ۲۴۹: ۲۵۰: ۲۵۱: ۲۵۲: ۲۵۳: ۲۵۴: ۲۵۵: ۲۵۶: ۲۵۷: ۲۵۸: ۲۵۹: ۲۶۰: ۲۶۱: ۲۶۲: ۲۶۳: ۲۶۴: ۲۶۵: ۲۶۶: ۲۶۷: ۲۶۸: ۲۶۹: ۲۷۰: ۲۷۱: ۲۷۲: ۲۷۳: ۲۷۴: ۲۷۵: ۲۷۶: ۲۷۷: ۲۷۸: ۲۷۹: ۲۸۰: ۲۸۱: ۲۸۲: ۲۸۳: ۲۸۴: ۲۸۵: ۲۸۶: ۲۸۷: ۲۸۸: ۲۸۹: ۲۹۰: ۲۹۱: ۲۹۲: ۲۹۳: ۲۹۴: ۲۹۵: ۲۹۶: ۲۹۷: ۲۹۸: ۲۹۹: ۳۰۰: ۳۰۱: ۳۰۲: ۳۰۳: ۳۰۴: ۳۰۵: ۳۰۶: ۳۰۷: ۳۰۸: ۳۰۹: ۳۱۰: ۳۱۱: ۳۱۲: ۳۱۳: ۳۱۴: ۳۱۵: ۳۱۶: ۳۱۷: ۳۱۸: ۳۱۹: ۳۲۰: ۳۲۱: ۳۲۲: ۳۲۳: ۳۲۴: ۳۲۵: ۳۲۶: ۳۲۷: ۳۲۸: ۳۲۹: ۳۳۰: ۳۳۱: ۳۳۲: ۳۳۳: ۳۳۴: ۳۳۵: ۳۳۶: ۳۳۷: ۳۳۸: ۳۳۹: ۳۴۰: ۳۴۱: ۳۴۲: ۳۴۳: ۳۴۴: ۳۴۵: ۳۴۶: ۳۴۷: ۳۴۸: ۳۴۹: ۳۵۰: ۳۵۱: ۳۵۲: ۳۵۳: ۳۵۴: ۳۵۵: ۳۵۶: ۳۵۷: ۳۵۸: ۳۵۹: ۳۶۰: ۳۶۱: ۳۶۲: ۳۶۳: ۳۶۴: ۳۶۵: ۳۶۶: ۳۶۷: ۳۶۸: ۳۶۹: ۳۷۰: ۳۷۱: ۳۷۲: ۳۷۳: ۳۷۴: ۳۷۵: ۳۷۶: ۳۷۷: ۳۷۸: ۳۷۹: ۳۸۰: ۳۸۱: ۳۸۲: ۳۸۳: ۳۸۴: ۳۸۵: ۳۸۶: ۳۸۷: ۳۸۸: ۳۸۹: ۳۹۰: ۳۹۱: ۳۹۲: ۳۹۳: ۳۹۴: ۳۹۵: ۳۹۶: ۳۹۷: ۳۹۸: ۳۹۹: ۴۰۰: ۴۰۱: ۴۰۲: ۴۰۳: ۴۰۴: ۴۰۵: ۴۰۶: ۴۰۷: ۴۰۸: ۴۰۹: ۴۱۰: ۴۱۱: ۴۱۲: ۴۱۳: ۴۱۴: ۴۱۵: ۴۱۶: ۴۱۷: ۴۱۸: ۴۱۹: ۴۲۰: ۴۲۱: ۴۲۲: ۴۲۳: ۴۲۴: ۴۲۵: ۴۲۶: ۴۲۷: ۴۲۸: ۴۲۹: ۴۳۰: ۴۳۱: ۴۳۲: ۴۳۳: ۴۳۴: ۴۳۵: ۴۳۶: ۴۳۷: ۴۳۸: ۴۳۹: ۴۴۰: ۴۴۱: ۴۴۲: ۴۴۳: ۴۴۴: ۴۴۵: ۴۴۶: ۴۴۷: ۴۴۸: ۴۴۹: ۴۵۰: ۴۵۱: ۴۵۲: ۴۵۳: ۴۵۴: ۴۵۵: ۴۵۶: ۴۵۷: ۴۵۸: ۴۵۹: ۴۶۰: ۴۶۱: ۴۶۲: ۴۶۳: ۴۶۴: ۴۶۵: ۴۶۶: ۴۶۷: ۴۶۸: ۴۶۹: ۴۷۰: ۴۷۱: ۴۷۲: ۴۷۳: ۴۷۴: ۴۷۵: ۴۷۶: ۴۷۷: ۴۷۸: ۴۷۹: ۴۸۰: ۴۸۱: ۴۸۲: ۴۸۳: ۴۸۴: ۴۸۵: ۴۸۶: ۴۸۷: ۴۸۸: ۴۸۹: ۴۹۰: ۴۹۱: ۴۹۲: ۴۹۳: ۴۹۴: ۴۹۵: ۴۹۶: ۴۹۷: ۴۹۸: ۴۹۹: ۵۰۰: ۵۰۱: ۵۰۲: ۵۰۳: ۵۰۴: ۵۰۵: ۵۰۶: ۵۰۷: ۵۰۸: ۵۰۹: ۵۱۰: ۵۱۱: ۵۱۲: ۵۱۳: ۵۱۴: ۵۱۵: ۵۱۶: ۵۱۷: ۵۱۸: ۵۱۹: ۵۲۰: ۵۲۱: ۵۲۲: ۵۲۳: ۵۲۴: ۵۲۵: ۵۲۶: ۵۲۷: ۵۲۸: ۵۲۹: ۵۳۰: ۵۳۱: ۵۳۲: ۵۳۳: ۵۳۴: ۵۳۵: ۵۳۶: ۵۳۷: ۵۳۸: ۵۳۹: ۵۴۰: ۵۴۱: ۵۴۲: ۵۴۳: ۵۴۴: ۵۴۵: ۵۴۶: ۵۴۷: ۵۴۸: ۵۴۹: ۵۵۰: ۵۵۱: ۵۵۲: ۵۵۳: ۵۵۴: ۵۵۵: ۵۵۶: ۵۵۷: ۵۵۸: ۵۵۹: ۵۶۰: ۵۶۱: ۵۶۲: ۵۶۳: ۵۶۴: ۵۶۵: ۵۶۶: ۵۶۷: ۵۶۸: ۵۶۹: ۵۷۰: ۵۷۱: ۵۷۲: ۵۷۳: ۵۷۴: ۵۷۵: ۵۷۶: ۵۷۷: ۵۷۸: ۵۷۹: ۵۸۰: ۵۸۱: ۵۸۲: ۵۸۳: ۵۸۴: ۵۸۵: ۵۸۶: ۵۸۷: ۵۸۸: ۵۸۹: ۵۹۰: ۵۹۱: ۵۹۲: ۵۹۳: ۵۹۴: ۵۹۵: ۵۹۶: ۵۹۷: ۵۹۸: ۵۹۹: ۶۰۰: ۶۰۱: ۶۰۲: ۶۰۳: ۶۰۴: ۶۰۵: ۶۰۶: ۶۰۷: ۶۰۸: ۶۰۹: ۶۱۰: ۶۱۱: ۶۱۲: ۶۱۳: ۶۱۴: ۶۱۵: ۶۱۶: ۶۱۷: ۶۱۸: ۶۱۹: ۶۲۰: ۶۲۱: ۶۲۲: ۶۲۳: ۶۲۴: ۶۲۵: ۶۲۶: ۶۲۷: ۶۲۸: ۶۲۹: ۶۳۰: ۶۳۱: ۶۳۲: ۶۳۳: ۶۳۴: ۶۳۵: ۶۳۶: ۶۳۷: ۶۳۸: ۶۳۹: ۶۴۰: ۶۴۱: ۶۴۲: ۶۴۳: ۶۴۴: ۶۴۵: ۶۴۶: ۶۴۷: ۶۴۸: ۶۴۹: ۶۵۰: ۶۵۱: ۶۵۲: ۶۵۳: ۶۵۴: ۶۵۵: ۶۵۶: ۶۵۷: ۶۵۸: ۶۵۹: ۶۶۰: ۶۶۱: ۶۶۲: ۶۶۳: ۶۶۴: ۶۶۵: ۶۶۶: ۶۶۷: ۶۶۸: ۶۶۹: ۶۷۰: ۶۷۱: ۶۷۲: ۶۷۳: ۶۷۴: ۶۷۵: ۶۷۶: ۶۷۷: ۶۷۸: ۶۷۹: ۶۸۰: ۶۸۱: ۶۸۲: ۶۸۳: ۶۸۴: ۶۸۵: ۶۸۶: ۶۸۷: ۶۸۸: ۶۸۹: ۶۹۰: ۶۹۱: ۶۹۲: ۶۹۳: ۶۹۴: ۶۹۵: ۶۹۶: ۶۹۷: ۶۹۸: ۶۹۹: ۷۰۰: ۷۰۱: ۷۰۲: ۷۰۳: ۷۰۴: ۷۰۵: ۷۰۶: ۷۰۷: ۷۰۸: ۷۰۹: ۷۱۰: ۷۱۱: ۷۱۲: ۷۱۳: ۷۱۴: ۷۱۵: ۷۱۶: ۷۱۷: ۷۱۸: ۷۱۹: ۷۲۰: ۷۲۱: ۷۲۲: ۷۲۳: ۷۲۴: ۷۲۵: ۷۲۶: ۷۲۷: ۷۲۸: ۷۲۹: ۷۳۰: ۷۳۱: ۷۳۲: ۷۳۳: ۷۳۴: ۷۳۵: ۷۳۶: ۷۳۷: ۷۳۸: ۷۳۹: ۷۴۰: ۷۴۱: ۷۴۲: ۷۴۳: ۷۴۴: ۷۴۵: ۷۴۶: ۷۴۷: ۷۴۸: ۷۴۹: ۷۵۰: ۷۵۱: ۷۵۲: ۷۵۳: ۷۵۴: ۷۵۵: ۷۵۶: ۷۵۷: ۷۵۸: ۷۵۹: ۷۶۰: ۷۶۱: ۷۶۲: ۷۶۳: ۷۶۴: ۷۶۵: ۷۶۶: ۷۶۷: ۷۶۸: ۷۶۹: ۷۷۰: ۷۷۱: ۷۷۲: ۷۷۳: ۷۷۴: ۷۷۵: ۷۷۶: ۷۷۷: ۷۷۸: ۷۷۹: ۷۸۰: ۷۸۱: ۷۸۲: ۷۸۳: ۷۸۴: ۷۸۵: ۷۸۶: ۷۸۷: ۷۸۸: ۷۸۹: ۷۹۰: ۷۹۱: ۷۹۲: ۷۹۳: ۷۹۴: ۷۹۵: ۷۹۶: ۷۹۷: ۷۹۸: ۷۹۹: ۸۰۰: ۸۰۱: ۸۰۲: ۸۰۳: ۸۰۴: ۸۰۵: ۸۰۶: ۸۰۷: ۸۰۸: ۸۰۹: ۸۱۰: ۸۱۱: ۸۱۲: ۸۱۳: ۸۱۴: ۸۱۵: ۸۱۶: ۸۱۷: ۸۱۸: ۸۱۹: ۸۲۰: ۸۲۱: ۸۲۲: ۸۲۳: ۸۲۴: ۸۲۵: ۸۲۶: ۸۲۷: ۸۲۸: ۸۲۹: ۸۳۰: ۸۳۱: ۸۳۲: ۸۳۳: ۸۳۴: ۸۳۵: ۸۳۶: ۸۳۷: ۸۳۸: ۸۳۹: ۸۴۰: ۸۴۱: ۸۴۲: ۸۴۳: ۸۴۴: ۸۴۵: ۸۴۶: ۸۴۷: ۸۴۸: ۸۴۹: ۸۵۰: ۸۵۱: ۸۵۲: ۸۵۳: ۸۵۴: ۸۵۵: ۸۵۶: ۸۵۷: ۸۵۸: ۸۵۹: ۸۶۰: ۸۶۱: ۸۶۲: ۸۶۳: ۸۶۴: ۸۶۵: ۸۶۶: ۸۶۷: ۸۶۸: ۸۶۹: ۸۷۰: ۸۷۱: ۸۷۲: ۸۷۳: ۸۷۴: ۸۷۵: ۸۷۶: ۸۷۷: ۸۷۸: ۸۷۹: ۸۸۰: ۸۸۱: ۸۸۲: ۸۸۳: ۸۸۴: ۸۸۵: ۸۸۶: ۸۸۷: ۸۸۸: ۸۸۹: ۸۹۰: ۸۹۱: ۸۹۲: ۸۹۳: ۸۹۴: ۸۹۵: ۸۹۶:



عن عبد الله ابن مسعود قال  
رسول الله ﷺ عليكم بالشفافين  
المسل والقصران. رواهما ابن  
ماجه والبيهقي في شعب  
الايمان: (رقم الحديث  
۲۵۲۱ مشكوة: ص: ۳۹۱)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ہے  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم  
پر دو شفافین لازم ہیں: شہد اور  
قرآن - یہ حدیث شافین کی شرط  
کے مطابق ہے۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ جب جہاں پھونک کرنے  
والی بہت بڑی جماعت اس بات پر مشتعل ہے کہ وہ جن الفاظ سے جہاں پھونک کر کے اپنے  
بڑے بڑے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں، جبکہ ان میں سے بہت سے الفاظ ہم اور ان کے  
معنی بھی معلوم نہیں ہوتے ہیں، تو رب العالمین کے پاکیزہ کلام کا کیا پوچھا جس کا ہر ایک  
لفظ ہی نہیں بلکہ اس کے معنی بھی بالکل ظاہر و باہر ہیں۔

## قرآن پاک سے شفا حاصل کرنے کے شرائط

قرآن پاک کی آئندہ ترتیب سے شفاء اس شخص کو ملے گی جس میں مندرجہ ذیل  
شرائط پائے جاتے ہوں:

اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ اعتقاد رکھنا کہ ان آیات کی برکت سے وہ جو کو ضرور شفا عطا  
فرمائے گا، اس کے باوجود اگر شفا نہیں ملتی جب بھی میں خدا کے فیصلہ پر راضی رہوں گا؛ کیونکہ  
میرا رب میرے اچھے برے کے بارے میں زیادہ جانتا ہے۔

☆ شفا حاصل  
کرنے میں جلدی نہ کرتا ہو۔

☆ توبہ کر کے حلال کھائی اور نیک اعمال کا پابند  
ہو گیا ہو۔ (دمعہ ج ۲ - ...)

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت شریفہ میں اشارہ فرمایا ہے:

﴿قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنُوا بِهِ هُدًى وَنُورٌ  
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ لَهُمْ آذَانُهُمْ  
وَقُرُوهُو عَلَيْهِمْ عُمًى﴾ (ممتلئ: ۳۳۰)

آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں  
کے لیے تو رہنما ہے اور شفاء ہے اور جو  
ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں  
ڈاٹ ہے اور قرآن ان کے حق میں نا  
بیگانی ہے۔ (پان القرآن)

## اللہ کے کلام کی تاثیر کا عجیب و غریب واقعہ

قدیم زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک شہزادہ بیمار ہوا، اس زمانے کے بزرگ عیادت کے  
لیے جمع ہاتھ لگائے ہوئے اور عصا لیے ہوئے گئے، وہاں پہنچ کر دیکھا کہ شیخ بولی ابن سینا  
جو شاہی طبیب، رئیس الاطباء اور بہت سے حکیموں اور طبیبوں کا استاذ تھا؛ بلکہ طب  
یونانی کے بہت سے ملاحات اسی نے ایجاد کیے ہیں، اپنے فہم میں بڑا مہر سمجھا جاتا تھا۔  
وہاں موجود ہے، بغض دیکھ کر رہا ہے، بزرگ نے پہنچ کر بچے کے پیٹ پر  
ہاتھ رکھ کر کچھ پڑھ کر دم کیا، ابن سینا کہتے ہیں، یہ بڑھایا کر رہا ہے، ”بمن من جھو۔ من  
بن جھو“ یہ کیا کہتا ہے؟ ارے الفاظ تو غیر تائیدات اور غیر توجیع الا جزاء فی الوجود ہیں؛  
یعنی یہ تو منہ سے تین حرف نکلے اور اڑ کے ختم ہو گئے۔ اس کے پیٹ میں سُنہہ بیٹھا ہوا ہے،  
گرم دوا دی جائے، جس سے سُنہہ قھلیل ہو کر نکلے، اس پڑھنے اور جھو کرنے سے کیا فائدہ۔  
ان بزرگ نے ابن سینا کی طرف دیکھا اور کہا، کیا کہتے ہیں! بس جتاہ یہ لفظ  
سنا تھا، اگر سخت غصہ کے مارے حکیم ابن سینا کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا، اور بزرگ نے  
دوبارہ پڑھ کر دم کیا، پھونک ماری، پھر ابن سینا کی طرف دیکھ کر کہا، کہ گدھے اب بھی نہیں

سمجھا!!

بادشاہ کے دربار میں "مفتی، گدھا" کہہ دیا، شاہی طبیب ابن سینا کی حالت بدل گئی، قصہ کے مارے منہ سے جھماگ آتا شروع ہو گیا، رگوں میں شفتا ہٹ، بدن میں لکڑی آگئی، دودھ بزرگ نے تیسری مرتبہ پڑھ کر دم کیا اور پوچھا حکیم صاحب کیا بات ہے؟ کیسا مزاج ہے؟ چہرے کا رنگ کیوں سرخ ہو رہا ہے؟ بدن میں لکڑی کیسی ہے؟ منہ میں جھماگ کیوں ہے؟ رگوں میں شفتا ہٹ کیوں ہے؟

ابن سینا نے کہا: کہ آپ نے مجھے ایسا لفظ کہا کہ جس سے میرے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

بزرگ نے فرمایا: کہ لفظ تو غیر قاتل ذات ہے، غیر مجمع الایجاز فی الوجود ہے، زبان سے نکلا اور فتنہ ہو گیا، اس سے بھی کوئی تاثیر ہو سکتی ہے؟ اور فرمایا کہ دیکھیے بعض لفظ اس طرح سے مزاج کو بدل دیتا ہے، جیسے آپ کا مزاج بدل گیا، کیا بعید ہے کہ میں کوئی ایسا لفظ پڑھ کر دم کروں جس سے مزاج بدل جائے، گرمی پیدا ہو جائے اور سہہ ہا ہر نکال آئے۔

حکیم صاحب تو ابھی نشہ ہی دیکھ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے دم کی برکت سے وہ سہہ ہا ہر نکال دیا اور بچہ کو صحت ہو گئی۔ (خطبات محمود ۱۱/۵۳)

امر کی ڈاکٹر حیرت زدہ رہ گئے

سعودیہ عرب کے ایک شخص کو کینسر ہو گیا اس نے اپنے ہی ملک میں علاج کرانے کی ہر ممکن کوشش کی، لیکن اس سے کہا گیا کہ اس ملک میں اس بیماری کا علاج نہیں ہے، اس کا علاج کسی مغربی ملک ہی ممکن ہے تو اس شخص کو مجبوراً امریکا جانا پڑا اور اس سفر میں اس کے ساتھ اس کا ساتھی بھی ہو گیا۔

امر کی ڈاکٹر نے اس سعودیہ سے آئے شخص کا پوری طرح چیک اپ کرنے کے بعد اس کے ساتھی کو بلا کر بتایا کہ آپ کے مریض کا اب کوئی بھی علاج ممکن نہیں رہا؛ کیونکہ اس کا مرض بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، اب موت آنے تک وہی حالت میں رہے گا۔

اچانک رات میں مریض کے اس ساتھی کو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ملا: "اذا مرضت فہو بنفسی" یاد آیا جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول نقل فرمایا ہے کہ: "جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو اللہ تعالیٰ ہی مجھ کو شفا دیتے ہیں" تو وہ ساتھی رات میں قرآن کریم پڑھتا اور اس مریض پر چھوٹتا رہا اور اس کے بعد سو گیا تو اگلے روز کیا دیکھتا ہے کہ اس کا دوست مرض میں کچھ بکا بن چکے ہوئے کر رہا ہے، اس نے دوبارہ اپنے مریض پر یہی قرآن پڑھنے اور چھوٹنے کا عمل جاری رکھا اور کئی آنکھوں میں کی ہوئی ہوئی دیکھتا رہا؛ پھر اس نے مزید پڑھنے اور چھوٹنے کا عمل کیا، جس سے طبیعت میں سدھار آنے لگا۔

جب دوبارہ چیک اپ کیا تو ان امر کی ڈاکٹر نے سر اپا حیرت بن کر پوچھا کہ کیا یہ وہی مریض ہے جس کا ہم نے اس سے پہلے چیک اپ کیا تھا؟؟؟

مریض کے ساتھی نے جواب دیا: جی ہاں! یہ وہی مریض ہے!!!

اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس پر قرآن پڑھنے کی برکت سے بالکل صحت مند ہو گیا اس کو نہ کینسر رہا اور نہ کسی قسم کی کوئی کاٹھ!!!

بے شک شفاء صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور قرآن بھی اسباب

شفاء میں سے ایک طاقتور موجب ہے۔ (وصفہ معجزہ علاحدہ مدفعش الجمع الامراض: ۱)

جگر کے کینسر کا قرآن سے علاج

اسی طرح ایک نوجوان عورت کو جگر میں کینسر کی شکایت تھی۔ ڈاکٹر نے اس کے

ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

الاستحاضة من ركضات الشيطان (رواه الترمذی و ابو داؤد و احمد مرفوعاً)  
استحاضہ کا خون شیطان کے تصرف سے آتا ہے۔

اور اگر جناتی اثر نہ بھی ہو تب بھی ایسے مریض قرآنی علاج سے شفا پائے ہوئے ہیں اور قرآنی آیات سے کینسر کے علاج میں کچھ تعجب نہیں ہوتا چاہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن پاک کی تاثیر یہاں تک بیان فرمائی ہے کہ ”اگر یہ کلام مبارک سنگاراں پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو ان کو بھی ریزہ ریزہ کر دیتا“۔ (سورہ مشر: ۲۱) جیسا کہ آئندہ صفحات میں ذکر کردہ تجربات و واقعات سے ان کی تائید ہوتی ہے۔

## اس علاج کے تجربات اور حیرت انگیز واقعات

ہزاروں واقعات میں سے یہ چند واقعات ان لوگوں کے لیے ہیں جو اس بات کا اعتراف کرتے ہوں کہ مشہور دنیویوں کے علاوہ کچھ اور دوسری بڑی بیماریاں بھی جیسا ہے جادو، جناتی اثر اور نظر بد وغیرہ۔

اور جو اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن پاک ہر قسم کی بیماری سے شفا دیتا ہے، چاہے وہ جسمانی بیماری ہو یا نفسانی، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شفاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (مراء: ۸۲)  
اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (پان القرآن)

اور اس شخص کے لیے ہیں جو دعا اور خدا تعالیٰ کے سامنے گریہ و زاری کی برکت کو

بھائی کو بتایا کہ آپ کی بہن کی بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے، یہ بیماری اسی طرح بڑھتی رہے گی اور کسی بھی وقت میں اس کو موت آسکتی ہے۔

اگر اس نوجوان عورت نے جب اپنی اس قدر طبیعت خراب ہونے کا احساس کیا تو اپنے بھائی سے کہا کہ مجھے مجھ کو قرآن لا کر دیجیے میں قرآن پڑھنا چاہتی ہوں پھر وہ رات دن قرآن پڑھتی اور اپنے اوپر دم کرتی اپنی ہتھیلیوں پر پھونک کر اس کو بدن پر جہاں تک ہو سکتا پھیرتی، جس سے اس کو اپنی صحت میں اضافہ محسوس ہوا؛ اسی طرح چند روز تک اس نے دن رات یہ عمل جاری رکھا، اور اس طرح کرتے کرتے اس کی صحت بحال ہوئی شروع ہو گئی؛ ان عاجزو بے بس ڈاکٹروں کی حیرت کی اس وقت کوئی انتہاء نہ رہی جب انھوں نے اپنے مریض کی طبیعت کو روز بروز بہتر ہوتے ہوئے دیکھا؛ یہاں تک کہ چند ہی دن گزرے تھے کہ وہ لا علاج ٹوکی انگریز کسی آپریشن اور بغیر کسی دوا کے بالکل تندرست ہو گئی۔ (دوسرے سیرۃ صلاحات مع بعض الجمع الامراض: ۴۴)

## ایک نئی تحقیق

بعض دفعہ کینسر جناتی اثرات کی وجہ سے ہوتا ہے!

روحانی اور جناتی اثر کا علاج کرنے والے عربی و عجمی ماہر علماء نے اپنے طویل تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت کی ہے کہ کینسر، دل (heart) کی بیماریاں، عورتوں کے رحم سے ماہواری کے علاوہ دوسرے دنوں میں کثرت سے خون جانا (bleeding)، اس کے علاوہ موجودہ دور کی اور کئی نئی بیماریاں بعض دفعہ جادو اور جنات کے اثر سے ہوتی ہیں، جیسا کہ حدیث شریف میں بھی فرمایا گیا ہے کہ استحاضہ کا خون شیطان کے اثر سے

سمجھتا ہو۔

لیکن جو شخص جادو اور جنتانی اثر وغیرہ سے ہونے والی بیماریوں کو شخص ایک دہی اور لوگوں کی گھڑی ہوتی سمجھتا ہو، اسی طرح جن امراض کو ڈاکٹروں نے جسمانی بیماری کہہ دیا ہو، ان میں قرآن و حدیث کی دعاؤں سے شفاء ملنے کا انکار کرتا ہو اور ان کا علاج اور شفاء صرف اور صرف ڈاکٹروں، ہسپتالوں اور آپریشن وغیرہ میں تلاش کرتا ہو تو اس سے ہماری یہ گنداشت ہے کہ آپ اپنی رائے میں آزار ہیں، چاہیں اُنھیں فلاح کریں اور چاہیں بکندہ یب۔

گزر جاتے، یہ سب کچھ جادو اور جنتانی اثرات کی وجہ سے تھا۔ اس کے والدین نے ان آیات کریمہ کو پڑھنے کا عمل مسلسل تین مہینے تک جاری رکھا اور بہت نہیں ہماری جس کے نتیجے میں لڑکی آہستہ آہستہ بالکل یہ صحت ہوئی گئی۔ اب بچی کے والد صاحب نے فون پر بتایا کہ الحمد للہ اب ہماری بیٹی بالکل نمیک ہو چکی ہے۔

### اس کتاب کو پڑھ کر دس روز میں جادو ختم

مصطفیٰ آبادی رہنے والی ایک خاتون نے فون پر بتایا کہ وہ تقریباً تین ماہ سے جادو کے سخت اثرات میں مبتلا تھی، ان کے ہاتھ، پیر بالکل بے جان ہو جاتے تھے، اس کتاب میں لکھی ہوئی آیات کریمہ کو پڑھنا شروع کیا تو ان کی بیماری بڑھنے لگی، اٹلیاں ہوئیں ان انیوں میں بال بال اور گوشت کے ٹکڑے لٹکے، یعنی ان پر گوشت اور بالوں کے ذریعہ جادو کیا گیا تھا، انھوں نے پڑھنے کا عمل جاری رکھا تو آخر میں بہت زیادہ کمزوری محسوس کرنے لگیں پھر تقریباً دس روز پابندی سے پڑھنے کے بعد ان کی والدہ کا فون آیا کہ اب میری بیٹی مکمل طور پر تندرست ہو گئی اور کمزوری بھی باقی رہی۔

### مریض کی والدین نے ہمت نہیں ہاری

ڈاکٹر (یو پی) کی رہنے والی ایک چودہ سال کی لڑکی جو کئی سال سے جادو کے اثرات سے سخت پریشان تھی، جب ان آیات کریمہ سے علاج شروع کیا تو پریشانی اور زیادہ بڑھ گئی: اس پریشانی کی عالم میں راتوں کو جھنجھکی، جلاتی، گھر سے نکل بھاگنے کی کوشش کرتی اس کو باندھ کر رکھا جاتا، کبھی اہل خانہ کو جھنجھکی تو کبھی ان کی طرف طرح طرح سے منہ چوہا جاتی اور ان کی طرف تھوکتی، ان کو برا بھلا اور اپنا دشمن کہتی، کئی کئی روز کھانا کھائے بغیر

### پندرہ سالہ پرانے درد سے سات روز میں راحت

حضرت مولانا عبداللہ صاحب قلائی بیڑ "ادارہ مدھر سندیش عظیم" ممبئی دہلی نے بتایا کہ ان کے تعلق داران میں ایک چالیس سالہ عورت کو تقریباً پندرہ سال کے طویل عرصہ سے کولے میں جوش کا درد تھا اب اس کتاب میں ذکر کردہ آیات کو پابندی سے پڑھنے کی برکت ہے کہ پانچ سات روز ہی میں ان کو درد سے راحت مل گئی۔

جن یہ کہہ کر بھاگا!

تم جہیتیں اور میں ہمارا!!

پچھلے مہینے کا بالکل تازہ واقعہ ہے کہ ڈاکٹرنگ کی رہنے والی ایک خاتون جس کا چار بائی ہمیشہ کے لیے مقدر بن گئی تھی جینے اٹھنے اور چلنے بھرنے سے معذور اور پاجبوں جیسی زندگی بسر کر رہی تھی، ہر طرح کا علاج کرا چکی تھی لیکن کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔ جب اس کتاب میں لکھی ہوئی آیات چند روز تک سنیں تو اس سے طبیعت بگڑی اور انلیاں ہوئیں، معمول جاری رکھا، طبیعت میں سدھار آنا شروع ہوا اور چلنے بھرنے کے قابل ہوئی، بالآخر جن یہ کہہ کر بھاگ گیا کہ ”تم جہیتیں اور میں ہمارا“ اور مزید کہا کہ اس صورت کا ایمان مضبوط تھا اس لیے اس کو شفا ہوگئی ورنہ کسی اور چیز سے اس کا علاج نہیں ہو سکتا تھا“ اب الحمد للہ وہ بالکل تندرست ہے۔

مریضہ کی تیار دار بہن نے مجھے کوفون پر یہ سارا واقعہ فون پر بتایا۔

آٹھ روز میں بچہ دانی کی گناہ ختم

ایک خاتون جو ضلع مظفرنگر کی رہنے والی ہیں ان کے رحم میں ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق گناہ تھی اس کتاب میں مذکور آیات کریمہ کو تقریباً آٹھ روز تک پڑھا شروع میں پہلی پہلی انلیاں، دست اور سر میں درد اور چکر آتے رہے جب بھی پڑھنے کے لیے کتاب اٹھا لی تھی سر پھرانے لگتا؛ لیکن ہمت کے بقدر رات دن ان آیات کو کتاب میں دیکھ کر پڑھتی رہیں، آٹھ روز کے بعد یہ ساری تکلیفیں نیک لذت ختم ہو گئیں۔ اب جو دوسری مرتبہ چیک اپ کرایا تو رپورٹ الحمد للہ ایک دم نارمل (normal) تھی، اور کسی بھی قسم کی کوئی

نو (۹) روز کے اندر کینسر ختم

مولانا جنید صاحب جن کی تقریری ڈیج (CDS) کی شکل میں لوگوں کے پاس ہے؛ وہ اپنے ایک تجربہ کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ”احمد آباد سے میرے پاس ایک شخص کا فون آیا، جس کو کڑا کڑوں نے کینسر (cancer) کی گناہ بتائی تھی؛ حالانکہ اس کو یہ گناہ پندرہ سال پرانے چادو کی وجہ سے بن گئی تھی۔ مولانا جنید صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ، میں آپ کو قرآن سے علاج کی کچھ ترتیب بتاتا ہوں آپ سے جو سکے تو کرو۔

علاج کی ترتیب یہ ہے کہ آپ کو فجر سے لے کر رات تک قرآن سننا ہے (کیونکہ وہ شخص قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتے تھے، فجر سے لے کر ظہر تک سننے کے درمیان میں نیند آنے کی؛ لیکن وہ انہیں ہے، بلکہ رکے بعد کھانا کھا کر قیلولہ کرنا ہے، شام کو اس کا فون آیا کہ مولانا پورے دن سننے سننے سر بہت دکھ رہا ہے تو میں بولا کہ الحمد للہ مرض پکڑ میں آگیا۔ (یعنی اب نئی طور پر معلوم ہو گیا کہ آپ کو چادو ہے) میں نے کہا کہ اب دوسرے دن اور سننا ہے، دوسرے دن سننے کے بعد اس کا فون آیا کہ جی! بہت نکان محسوس ہو رہی ہے اور کمزوری معلوم ہوئی ہے تو میں نے جواب دیا کہ الحمد للہ اب جو اندر چادو کی قوت کام کر رہی تھی وہ کمزور ہو رہی ہے، پھر تیسرے دن اس کی کمزوری اور زیادہ بڑھ گئی، اور چوتھے روز تو کمزوری یہاں تک بڑھ گئی کہ دیکھنے والوں کو ایسا لگتا تھا کہ یہ بچنے والا نہیں ہے، میرے پاس اس کے والد کا فون آیا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب اس کا آخری وقت آگیا ہے، میں نے

جواب دیا دیکھو بھائی جانا تو اس کو ویسے بھی ہے، کیونکہ اس کو کینسر (cancer) کی بیماری ہے، بھائی دونوں طرف کھائی ہے، اب آپ فیصلہ فرمائیں کہ اس کو کس طرف ڈالنا ہے، آخر قرآن ہی اس کو سننے دو، پھر میں نے اس کے والد سے معلوم کیا کہ قرآن اس نے بھی سنا اور آپ نے بھی وہ تو اتنا زیادہ تیار ہو گیا، لیکن کیا آپ کو بھی کچھ ہوا! انھوں نے بتایا کہ مولانا میں بھی ان کے ساتھ تھا، لیکن مجھے کچھ بھی نہیں ہوا، تو میں نے کہا کہ آپ کو کچھ نہیں ہوا اور اس کو ہور ہا ہے آخر سوچو ایسا کیوں ہوا!

اب جب پانچواں دین آیا تو اس کو اٹھایا ہوں، ایک اپنی میں پھر نکلا اس کے اوپر لکھا ہوا تھا ”اوم“، پھر بھول کے کانٹے، گوشت کے ٹکڑے، گانٹھ لگے ہوئے بال، ٹکڑے میں نے کہا: کہ ابھی اور بھی قرآن سننا ہے، میرے خیال سے چھٹا روز تھا جب قرآن سنا تو ہری ہری اپنی، ہرے ہرے دست شروع ہو گئے، پھر جب قرآن سننے ہوئے تو اس دن آیا تو اس نے ان آیتوں کو پھر سنا تو اب کچھ نہیں ہوا، میں نے کہا: کہ الحمد للہ آپ کے اوپر جو جادو تھا، وہ سب ٹوٹ گیا، اب آپ اپنا کینسر چیک کرالو، اب جو انہوں نے کینسر چیک کرایا تو معلوم ہوا کہ اب کینسر بھی نہیں ہے، الحمد للہ خود میں سب ٹوٹ گیا۔

## دودن کے قرآنی عمل سے بچہ دانی کی گانٹھ ختم

ای طرح ایک عورت جو سورت کی رہنے والی تھی اس کو bleeding یعنی رحم سے خون بہت زیادہ آتا تھا۔ ڈاکٹری چیک اپ ہوئے تو بتایا گیا کہ بچہ دانی میں پانچ یا چھ گانٹھیں تھیں آپریشن (operation) کے بغیر ان کو نکالنا نہیں جاسکتا ہے، اس لیے آپ آپریشن کرالیں، اس کے علاوہ اس کا کوئی دوسرا علاج نہیں ہے، تو انھوں نے ”بیمنی“ آپریشن کرنا

زیادہ مناسب سمجھا، ان لوگوں کو ”بیمنی“ آکر کسی نے قرآن سے علاج کی یہی ترتیب بتائی، پھر جب ان کو مولانا کی طرف سے ترتیب دی گئی تو انھوں نے بھی بہت باندھی اور قرآن سے اپنا علاج شروع کیا، پہلے دن صبح سے رات تک قرآن سنا اور رات اور صبح میں تو بہت زیادہ اٹھایاں ہوئیں اور بہت خون جاری ہوا اور پھر آخر کار خون بند ہو گیا، اب اگلے روز آپریشن کے لیے گئے اور آپریشن سے پہلے سونو گرافی کرانی تو اس میں دیکھا کہ بچہ دانی میں تو گانٹھ نام کی کوئی بھی چیز نہیں ہے، ڈاکٹر بولا آپ کس لیے آئے ہیں؟ آپ کی رپورٹ تو ایک دم نارمل ہے! تو انہوں نے دو روز پہلے کی رپورٹ ڈاکٹر کو دکھائی کہ اس میں گانٹھ بتائی گئی تھی! لہذا دودن کے قرآنی عمل سے ان کی وہ سب گانٹھیں جاتی رہیں!

## اس قرآنی عمل کے ذریعہ سولہ (۱۶) سال پرانا جادو ختم

اس طرح ایک شخص کی بیوی کو سولہ (۱۶) سال پرانا جادو تھا، اس نے یہ قرآن سننا شروع کیا تو غیبی جن اس کو سرت پر حاضر ہو گیا، اور تکلیف کی تاب نہ لاکر اس نے لوگوں کو کہنا شروع کیا، کہ تم یہ قرآن سننا بند کرو، اس سے کچھ ہونے والا نہیں ہے؛ یعنی اس جن کو بہت کچھ اثر ہو رہا تھا، پھر کہنے لگا نہیں جاؤ گا، نہیں جاؤ گا، تو اس سے کہا گیا کہ تجھ سے کون جانے کے لیے کہتا ہے، تو تو سنیں رہ اور قرآن سن کر لطف اندوز ہوتا رہ، لیکن ابھی کچھ وقت گزر رہا تھا کہ اب وہ معافی مانگنے لگا کہ مجھے معاف کرو، مجھے چھوڑ دو، اب کبھی نہیں آؤ گا، پھر اس غیبی نے اپنی پوری سولہ سال کی آپ بیتی بیان کی، کہ وہ اس کو سرت پر کیسے سوار ہوا؟ اور یہ جادو کس نے کیا تھا؟ اور اس نے یہ بھی بتایا کہ جس جادو کرنے اس کو یہاں بھیجا ہے وہ ایک دوروز کے اندر اس کو یہاں لینے کے لیے آئے گا اور واقعہ اس کے پانچ دن کے بعد ایک سادو اس کو سرت کے گھر کا پتہ (address) پوچھتے پوچھتے آیا، اور اس نے کہا

کہ میں تمہارے ہاتھ جوڑتا ہوں، میں نے پانچ سو روپے میں یہ جادو کیا تھا، میں آپ کو پانچ ہزار نہیں، پانچ لاکھ بھی دینے کو تیار ہوں، لیکن یہ میری چیز مجھ کو واپس دیدیجیے، اس کو لوگوں نے اجازت دیدی کہ ٹھیک ہے لے جاؤ، تو اس سادھو نے اپنے کرتے کا ایک کونہ کاٹا اور اس عورت کے اوپر گھما کر بولا کہ چل میرے ساتھ؛ اس طرح سولہ سال کا جادو اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی روپیہ پیسہ اور مرغ، لہو کے بغیر ختم کر دیا۔

## ان آیات سے علاج کا طریقہ

مذکورہ بالا شرائط اور آداب کی رعایت کرتے ہوئے قرآن کریم کی ان آیات سے ان یقین کے ساتھ علاج کرنا ہے، کہ اللہ تعالیٰ ضرور مجھ کو ان آیات کے ذریعہ مکمل شفاء دیں گے، اور یہ تصور بھی ساتھ ساتھ رہے کہ جیسے جیسے میں ان آیات کو پڑھتا جاتا ہوں اسی قدر اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دے رہے ہیں، اس میں اگر شک رہا تو پھر شفاء ملنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ نیز اس عمل کے ساتھ ساتھ صدقہ دینے اور دل لگا کر دعا کرنے کا بھی خصوصیت کے ساتھ اہتمام کریں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”صدقہ موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے“، اور قرآن کریم کی تلاوت کے بعد دعا کا خاص طور سے قبول ہونا حدیث شریف میں بیان کیا گیا ہے، اس لیے ان دونوں چیزوں کا بھی بہت خیال رکھیں۔

قرآن پاک کی اس ترتیب کو جو آئندہ صفحات میں ذکر کی جائے گی اس کو جاری رکھنے کے دوران بہت زیادہ سستی بھی آگئی اور نیند بھی، یہ سب دراصل جتنا ہی اور شیطانی اثر ہوگا؛ لیکن کچھ بھی ہو جائے اس وقت بالکل نہیں سوتا ہے، نکلان یا نیند کی طرف توجہ نہیں کرنی ہے، بلکہ اپنا کام کرتے رہنا ہے۔

قرآن پاک کی ان آیات کو صبح فجر کی نماز کے بعد یا نماز سے پہلے سے ان آیات کو پڑھنا۔ اگر پڑھنا نہ آتا ہو تو۔ سننا شروع کرے، تقریباً ظہر کی نماز تک، بعد نماز ظہر بلا ساکھا نا کھا کر قیلو کی نیت سے کچھ دیر آرام کرے اور یہ ضروری ہے۔ ورنہ شیطان بے وقت سونے پر مجبور کرے گا۔ اور پھر کچھ دیر آرام کرنے کے بعد عصر کی نماز تک اور عصر سے مغرب تک یہ سلسلہ جاری رکھے، درمیان میں سر درد، چکر، اٹلیاں یا دست و پیرہ ہونے لگیں تو ان سے فراغت پر بھی ان آیات کو پڑھنا یا سننا رہے، اور ان آیات کا عمل جاری رکھنے سے ہرگز جی نہیں پڑے، دل نہ چاہے تب بھی عمل کو جاری رکھے اور ہمت ہو تو رات میں بھی، جس قدر ہو سکے اس عمل کو کرتا رہے۔

ان آیات اور سورتوں کو جب آپ پڑھنے لگیں، تو اپنے ساتھ پانی بھی لے کر بیٹھیں، اور ہر ایک آیت یا دو چار آیتیں پڑھنے کے بعد اس پانی پر دم کریں، اور ساتھ ساتھ اپنے سینے پر دم کریں یا اگر جو کچھ وہ دونوں ہاتھوں پر چھو تک کر ان کو جسم پر جہاں تک ہو سکے پھیریں؛ اس طرح کرنے سے بہت جلد مکمل فائدہ ہوتا ہے۔ بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ”اگر کسی پر ایک شب کچھ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پڑھ کر چاروں گوشوں (کونوں) میں چھڑک دیں۔“ (بہشتی زیور: ۸۸۹)

اس قرآنی علاج کو اس وقت تک باقی رکھیں جب تک آپ کو مکمل فائدہ نہ ہو۔ خواہ اس میں ایک سال یا اس سے زیادہ وقت کیوں نہ لگ جائے۔ کیا بازی بیماری کے ڈاکٹری علاج میں آپ کو دو چار دن میں شفاء ہو جاتی ہے؟<sup>۱</sup>

: ﴿لَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا﴾ (بقرہ: ۲۳۱)

ہوگا؟

اور اس پر جاتی اثر ہوگا تو اس کے سر میں درد اور جسم کے اندر عجیب قسم کی حرکتیں شروع ہونے لگیں گی، اور اگر ان آیات کو دودھ یا چربی پڑھنے یا سننے کے بعد کوئی اثر نہیں ہوتا تو اس کو کچھ لینا چاہیے کہ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے اور اگر کچھ پڑھنا یا سننا بھی تو اب وہ قسم ہوگی، لیکن سن کر بھی اگر تکلیف پاتی ہے، تو جب تک تکلیف ختم نہ ہو جائے پڑھنے یا سننے

رہیں۔

دوائی سے متعلق ضروری وضاحت

بعض مرتبہ دوران علاج الٹی دست یا کوئی اور بیماری ہو سکتی ہے یا وہی بیماری بڑھ سکتی

سننے کے مقابلے پڑھنے کو ترجیح دیجئے

جن مردوں اور عورتوں کو قرآن پاک صحیح تلفظ اور صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا آتا ہے، تو وہ اپنا اور اپنے پیاروں کا علاج ان آیات کو خود ہی پڑھ کر کریں، کیونکہ ظاہر ہے خود اپنی زبان سے کلام پاک پڑھنا یا پڑھنے والے کے سامنے بیٹھ کر سننے کی جو برکت ہے، کیسٹوں (cassettes) اور سیڈیوں (CDs) کے ذریعہ سننے سے بڑھ کر ان سے وہ برکت کہاں حاصل ہو سکتی ہے جبکہ یہ چیزیں تلاوت کے وقت شفا کی نیت بھی نہیں کر سکتیں جو کہ شرط ہے۔ اور پھر خود قرآن پڑھنے سے فائدہ زیادہ اور جلدی ہوتا ہے۔

نیز رکارڈ (record) کیا ہوا قرآن سننا ایک مجبوری کا درجہ ہے، جو ان پر چڑھا کر پڑھنے سے عاجز شخص ہی کے لیے درست ہو سکتا ہے، اس لیے صحیح اور کسی کے ساتھ پڑھنے والے شخص کو خود پڑھنے ہی کی ترغیب دی جائے۔ اور اگر مسلمانوں میں اس طرح سینہ یوں سے قرآن سننے کا رواج ڈال دیا گیا تو اسی میں برکت تلاش کی جانے لگی تو پھر غمخیز وہ دن بھی دیکھنا پڑے گا، کہ مسلمان قرآن کریم کی تلاوت سے بے نیاز ہو کر، گھروں میں ٹیپ بجاکر تلاوت کرنے پر اکتفا کریں گے اور دھیان سے سننے کے بجائے ٹیپ وغیرہ چلا کر اپنے اپنے کام میں مشغول ہو جائیں گے۔ جیسا کہ ہندو اور مشرک قوموں میں عام طور پر پایا ہی ہونے لگا ہے۔

جبکہ یہودی اور عیسائیوں نے ابھی تک اپنی مذہبی مقدس کتاب تو ریت، اور انجیل کو سرے سے کارڈر ہی نہیں کیا، اس خوف سے کہ کہیں شخص گمانے سننے کی طرح ان کو بھی کانوں کی لذت اور بول و لعب کے طور پر نہ سمجھنا پڑے۔ (اصحاح المائل: ۳۳)

اسی مذکورہ علت کی وجہ سے حضرت تھانوی اور حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب رحمہم



ہے اس کا علاج بھی ہے کہ ان آیات کریمہ کو پڑھتے رہیں، پڑھنے کے سوا اور کوئی دوائی اس کا علاج نہیں ہے، اس لیے اگر پڑھنا شروع کرنے کے بعد کوئی بیماری ظاہر ہوتی ہے تو اس کی دوائی لینے سے کوئی فائدہ نہیں کیونکہ یہ تکلیف کسی بیماری کی وجہ سے نہیں بلکہ پڑھنے کا اثر ہے اور دوا لے لیں تو کوئی حرج بھی نہیں؛ البتہ پڑھنا ہرگز نہ چھوڑیں اور بیماری کی جو دوائی پہلے سے چل رہی تھی چاہیں تو اس کو چلتے رہنے دیں اس سے عمل پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

## ایک غلطی کا ازالہ

تدبیر تقدیر پر غالب نہیں آسکتی

اوپر علاج کے جو بھی طریقے کھمے ہیں بہر حال یہ سب تدبیر ہیں اگر اللہ چاہے تو ان آیات سے شفا مل سکتی ہے ورنہ نہیں۔

ایک بڑے بزرگ نے اس سے متعلق ایک بہت عمدہ مضمون بیان فرمایا ہے:

وہ فرماتے ہیں: کہ ایک شخص کا خط آیا ہے لکھا ہے کہ میں قرضدار ہوں کوئی موثر وظیفہ بتلا دیجیے، میں نے جواب میں لکھ دیا ہے کہ دعا سے زیادہ کوئی وظیفہ موثر نہیں اسی سلسلہ میں فرمایا کہ لوگوں نے خدا سے مانگنا ہی چھوڑ دیا، ہندوؤں کا تعلق حق تعالیٰ سے بہت ہی ضعیف (کمزور) ہو گیا، اس باب میں لوگوں کے عقائد نہایت ہی خراب ہیں

..... (۱۱) غامضات الہیہ ص: ۷۸

لہذا دوران علاج دو باتوں کا بہت زیادہ دھیان رکھیں:

(۱) یہ کہ دعا کا بہت زیادہ اہتمام رکھیں۔

(۲) اگر فائدہ نہ ہو تو آیات کریمہ کو بے اثر نہ سمجھیں بلکہ یہ یقین رکھیں کہ ہماری تقدیر میں شفاء ہوگی تو ضرور ملے گی ورنہ جس حال میں اللہ تعالیٰ رکھیں ہم اسی حال میں خوش ہیں۔

## اس علاج کے فوائد

اس علاج کے ذریعہ ایمان کی حفاظت ہے، جو ایک مسلمان کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے؛ کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کا بن یا نجوی (غیب کی بات بتانے والے) کے پاس گیا اور اسکی بات کو سچ کہا تو اسے محمد ﷺ پر نازل ہونے والی شریعت کو جھٹلادیا۔ (ترمذی دروہ اسباب السنن)

اس کے علاوہ پیسہ، وقت کی بچت اور عزت و آبرو کی حفاظت ہے۔

## ان آیات کو پڑھنے اور سننے کے آداب اور سنتیں

(۱) خلاصہ قرآن کو اللہ تعالیٰ کی رضا، خوشنودی اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اور اس یقین کے ساتھ پڑھنا یا سننا کہ اللہ تعالیٰ ان آیتوں کے ذریعہ سے ہماری بیماری بالکل ختم کر دیں گے، اگر بیماری ختم نہ ہو تو پھر دوبارہ اس یقین کی کمی تھی۔

(۲) با وضو ہو کر پڑھنا۔

۱ - بدن، کپڑے اور ٹیخنے کی جگہ کا پاک ہونا۔

(۳) مضمکی بد بو کو ختم کر کے پڑھنا۔

(۵) قبضہ کی طرف پیرو کر کے بیٹھنا۔

٦) اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر قرآن پڑھنا شروع کرنا۔

اسی طرح ان آیتوں میں سے ہر دوسری سورت کی آیتوں کو شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ لیں۔

٧) ہاتھ پیر کی سب حرکتوں کو روک کر مکمل دھیان کے ساتھ قرآن پاک کو پڑھنا یا سننا، اور یہ تصور کرنا کہ میں کس کریم ذات کا قرآن پڑھ یا سن رہا ہوں۔

٨) اگر عربی سے واقف ہو معانی میں غور کرتے ہوئے پڑھنا۔

٩) صاف صاف اور درمیانی آواز کے ساتھ پڑھنا، کہ نہ بہت بلند ہو اور نہ اتنی دھیمی کہ خود کے کانوں تک بھی نہ پہنچ سکے (ایسی ہلکی آواز کے ساتھ قرآن پڑھنے سے علاج نہیں ہو سکتا ہے۔)

١٠) آیات رحمت پر اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کرنا اور آیات عذاب پر اللہ تعالیٰ سے عذاب سے بچاؤ مانگنا۔

١١) لہجہ بنا کر ابھی آواز میں پڑھنا۔

١٢) ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھنا۔

١٣) قرآن پاک (شریعت کے تمام مسائل پر) عمل کرنا۔

١٤) دوسرے کا قرآن سننے ہوئے خاموش رہنا، اور ہر طرف سے دھیان ہٹا کر صرف قرآن کریم کی طرف دھیان لگا کر سننا۔

١٥) بغیر سخت ضرورت کے تلاوت کو درمیان میں بند نہ کرنا، لہذا اگر عبادت کرنے کے لیے کوئی شخص آجائے، تو اس کو بھی قرآن پڑھنے یا سننے کی تاکید کریں، اس کے ساتھ ادھر ادھر کی باتوں میں ہرگز وقت ضائع نہ کریں۔

١٦) سجدہ تلاوت آجائے تو سجدہ کرنا۔ (۱۶۱ تا ۲۲۰)

ان آیتوں کو عورتیں ماہواری کی حالت میں پڑھ سکتی ہیں

اس مجموعہ کی آیات اگر بلا وضو یا عورتوں کو ماہواری یا نفاس (زچگی) کی حالت میں بلا غسل پڑھنے کی ضرورت پیش آجائے تو آیات مبارک اور جن صفحات پر یہ آیات لکھی ہوئیں ہیں، ان کو ہاتھ سے نہ چھویں، بدن کے کپڑوں کے علاوہ کسی دوسرے کپڑے سے چھویں۔

چند حیض (ماہواری) اور نفاس (زچگی) کے زمانے میں بھی عورتیں ان آیات شفا کو علاج اور تحریک کے ارادے سے آیات پڑھ سکتی ہیں؛ لیکن تلاوت کی نیت سے ناپاکی کی حالت میں قرآن کی کوئی بھی آیت پڑھنا جائز نہیں۔ فلو فرات العاصۃ علی وجہ الدعاء، أو شفا من الآفات التي فيها معنى الدعاء، ولم تدفقر لآفات ما لا یس ۱۱۳/۲ (شیوہ)

کس آیت کو کتنی مرتبہ پڑھیں؟

پہلے جہاں اعوذ باللہ لکھی ہوئی ہے وہاں صرف اعوذ باللہ پڑھیں اور جہاں اعوذ باللہ کے ساتھ بسم اللہ ہے وہاں دونوں کا پڑھنا ضروری ہے۔

☆ جن آیات یا آیت کے کسی کلمے کو ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے اس کے نیچے لکیر کھینچ دی گئی ہے اور اس کے آگے تعداد لکھ دی گئی ہے کہ آیت کو کتنی مرتبہ پڑھنا ہے مثلاً سورہ فاتحہ کی آیتوں کے نیچے لکیر کھینچ کر کتنی مرتبہ پڑھنا ہے اس کی تعداد

{7 مرتبہ} لکھ دی گئی ہے، اسی طرح دوسری لکیر کھینچی ہوئی آیتوں کو ان کے آگے لکھی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھنا ضروری ہے۔

چند جن سورتوں (جیسے: سورہ فاتحہ، اخلاص اور فلق وغیرہ) کو چند مرتبہ پڑھنے کا اشارہ دیا گیا ہے، ان کو ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ ہی پڑھا جائے۔



☆ اور جن آیتوں کے نیچے کوئی کثیر نہیں لکھی گئی ہے ان آیتوں کو صرف ایک ہی مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔

### پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے

آئندہ صفحات میں لکھی ہوئی تمام آیتوں کو پڑھیں اس مجموعہ میں ایسا نہیں کہ ہر بیماری کے لیے الگ الگ آیتیں ہوں بلکہ تمام بیماریوں کے علاج کے لیے ذکر کردہ ترتیب کی مطابق پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے۔

### آئندہ کے لیے حفاظت

جب موجودہ بیماری جاتی رہے تو اب آئندہ کے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت ہے کہ میں اور میرا گھر، کاروبار اور بیوی بچے آئندہ کیسے بڑے اثرات سے محفوظ رہ سکتے ہیں؟ اور جو محفوظ ہیں وہ بھی ان پریشانیوں سے کیسے دور رہیں؟ تو اس حفاظت کا سب سے مفید اور کارآمد نسخہ وہ ہے جس کو ہمارے نبی ﷺ بتا کر گئے ہیں کہ روزمرہ، دن رات میں پیش آنے والے ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے اس عمل کی دعا پڑھ لیں اور سنت طریقے کا خیال رکھیں۔ دعاؤں کی کتابوں سے ان دعاؤں کو یاد کر کے ان کے موقعوں پر پڑھنے اور اپنے بچوں کو یاد دلانے کا اہتمام کریں۔ نیز صبح کو سورہ ناس اور جو سنتے تو اس کتاب میں مذکورہ آیات کریمہ کا مجموعہ ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ کبھی کسی بھی قسم کا کوئی برا اثر یا کوئی بڑی بیماری آپ کو ہرگز پریشان نہیں کرے گی۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ

الدِّينِ إِلَيْكَ تَعَبُّدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ {7 مرتبه} (سورة الفاتحة

پ: ۱۱ القرآن)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَلِكِ ۝ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۝ فِيهِ ۝ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ

مِن قَبْلِكَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَى هُدًى

مِّن رَّبِّهِمْ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ ۝ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ

غَشَاوَةٌ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (سورة البقرة پ: ۱۱ القرآن)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَنَ ۖ وَ مَا كَفَرُ  
سُلَيْمَنُ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ  
(3 مرتبه)

يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ (3 مرتبه)

وَمَا أَنزَلْ عَلَى الْمَلَكِينَ بَنَاءً هَارُوتَ وَ مَا رُوتَ وَ مَا  
يُعَلِّمُ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ  
فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهِ  
(3 مرتبه)

وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَذَنُ اللَّهُ ۖ (5 مرتبه)  
وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ  
اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۖ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ  
أَنْفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ (سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [11] الْقَدْ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

فَإِنْ آمَنُوا بِبِئْسَلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا  
فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ۖ (سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [11] الْقَدْ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ  
كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّمَّنْ عِنْدَ أَنْفُسِهِمْ ۖ (3 مرتبه)  
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ  
يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ (3 مرتبه)  
(سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [11] الْقَدْ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

وَالْهَكَمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ  
(3 مرتبه) { (سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [2] تَبَقُّونَ)

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ  
وَ الْفَلَكَ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَا أَنزَلَ  
اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَخْبَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا  
وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ تَصْرِيفِ الرِّيَّاحِ وَ السَّحَابِ  
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ

(سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [2] عِنْفَرُون)

**عَوْدُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**

اِنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْغَنِيُّ مُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ؕ  
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ  
عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا  
يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيْمُ ؕ لَا اِكْرَاهٍ فِي الدِّيْنِ ؕ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ  
الْغَيِّ ؕ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ  
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ  
اِنَّهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ  
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ  
اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ؕ

(سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [3] اِنَّكَ الرَّشِدُ،

**عَوْدُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ  
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ  
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ اٰمَنَ  
الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ  
بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ؕ لَا تَقْرَءُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ  
رُسُلِهٖ ؕ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا ؕ غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ  
الْمَصِيْرُ ؕ لَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وَشَعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ  
عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيتْنَا اَوْ  
اَخْطَاْنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى  
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ؕ وَ  
اعْفُ عَنَّا ؕ وَ اغْفِرْ لَنَا ؕ وَ ارْحَمْنَا ؕ اَنْتَ مَوْلٰنَا  
فَاَنْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ؕ

(سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [3] اِنَّكَ الرَّشِدُ،

**عَوْدُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ****بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٠﴾ (سُورَةُ آلِ عَمْرٍاءِ ٣٠) [3] بَلَقَ الْمُرْسَلُ،

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ  
قَابِلًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ  
الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ إِسْلَامٌ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْتُوا  
الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ  
مَنْ يَكْفُرْ بآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣١﴾ (سُورَةُ آلِ عَمْرٍاءِ ٣١)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ  
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۖ وَتُجْزِلُ مَنْ تَشَاءُ وَتُزِيلُ مَنْ تَشَاءُ ۚ  
يَبْدِكَ الْخَيْرُ ۚ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي

اللَّيْلِ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ  
الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَ  
الْإِنْجِيلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۚ إِنَّ  
الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
ذُو انتِقَامٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا  
فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ  
الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ  
مُتَشَبِهَاتٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا  
تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ  
تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ  
كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا  
تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا  
يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا  
ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَكْبَارِ ۝ رَبَّنَا  
آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّكَ  
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ  
عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ نَثَى ۖ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ  
فَالَّذِينَ هُمْ أَجْرُوا وَأُولَئِكَ هُمْ بِرَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ  
الَّذِينَ كَفَرُوا فَآتَيْنَا لَهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَآدْخُلُوهُمْ  
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَ  
اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغْرُوكَ الثَّالِثِينَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۚ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ  
بِئْسَ الْيَهَادُ ۝ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ

النَّهَارِ وَتُؤْتِيهِمُ النَّهَارُ فِي الظَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْعَيَّ مِنَ النِّمَتِ ۖ  
تُخْرِجُ النِّمَتِ مِنَ الْعَيِّ وَتَرْزُقُنِي مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ  
حِسَابٍ ۝ (سورة آل عمران پ [3] تلك الرسل)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۖ وَهُوَ فِي  
الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ (سورة آل عمران پ [3] تلك الرسل)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِلَاءِ الظَّيْلِ وَ  
النَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا  
وَقُعُودًا ۖ وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ ۖ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ



وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ  
يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧١﴾ (سورة الأنعام: ١٧١)  
(إدريس)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ  
أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ  
حَاشِيَئًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ  
أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ أَدْعُوا  
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يَجِبُ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٨﴾ وَلَا  
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ  
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٩﴾ (سورة الأنعام: ٨٧-٨٩)  
(لؤكث)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

اللَّهُ ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْكَوَارِ ۚ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
لَمَن يُوْمِنُ بِآلِهِ ۚ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُم مَّا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ  
خُشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْعُرُونَ بِآلِ اللَّهِ تَبَهُتًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ  
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٠٠﴾  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا  
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠١﴾ (سورة آل عمران: ١٠٠-١٠١)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

أَمْ يَحْسَدُونَ النَّاسَ عَلَى مَآ أَنبَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ  
مَرْتَبَةٌ {  
فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا  
عَظِيمًا ﴿٥١﴾ (سورة البقرة: ٥١)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ ۝ قَالَ  
 فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ اَنْ اُذِنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هَذَا لَكُذُّو  
 مَكْرُؤُهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِيُخْرِجُوا مِنْهَا اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ  
 تَعْلَمُوْنَ ۝ لَا قُطْعَانَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ فِىنْ خِلَافٍ ثُمَّ  
 لَا صَلِيْتَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوا اِنَّا اِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَمَا  
 نُنْقِمُ مِنْهَا اِلَّا اَنْ اَمْنَا بِاٰيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا اَفْرِغْ  
 عَلَيْنَا صَبْرًا ۚ وَتَوَقَّيْنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ (2 مرتبه) { سورة الاعراف: ٤٠  
 [9] قال تعالى

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اِنَّ هَذَا لَسِحْرُ  
 مُّبِينٍ ۝ قَالَ مُوسَى اَتَقُولُوْنَ لِلسَّحْرِ اِنَّا جَاءُكُمْ ۚ اَسِحْرٌ  
 هَذَا ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُوْنَ ۝ (5 مرتبه) ۚ

قَالُوا اِيْمُوْسَى اِمَّا اَنْ تُلْقَى وَاِمَّا اَنْ تَكُوْنَ تَحْتَ الْمُلْكِيْنَ ۝  
 قَالِ الْقَوْمَ اَلَكُمُ الْقُوَا سِحْرُ وَاَعْيُنَ النَّاسِ وَاَسْتَرْهَبُوْهُمْ  
 وَاَجَاءَ وِبِسْخِرٍ عَظِيْمٍ ۝ (5 مرتبه)  
 وَاَوْحَيْنَا اِلَى مُوسَى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا  
 يَأْفِكُوْنَ ۝  
 فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (13 مرتبه)  
 فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ (3 مرتبه)  
 وَاَوْحَيْنَا اِلَى مُوسَى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا  
 يَأْفِكُوْنَ ۝  
 فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (3 مرتبه)  
 فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ (5 مرتبه)  
 وَاَلْقَى السَّحْرَ سَجْدِيْنَ ۝ (3 مرتبه)

تَسْبِيحُ لَهُ السُّلُوكُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ  
مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْبِيحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۚ  
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝ وَإِذَا قُرَأَ الْقُرْآنُ جَعَلْنَا بَيْنَكَ  
وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۝ وَ  
جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ  
وَإِذَا ذُكِرَتْ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ عَلَى أَدْبَارِهِمْ  
نُفُورًا ۝ لَنْحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ  
وَإِذْ هُمْ كَجَوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا  
مَسْحُورًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا  
يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ (سُورَةُ هُودٍ: آيَاتُ ٢١-١٥) شَيْخُنِ الْقَوِيُّ،

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ  
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ (سُورَةُ هُودٍ: آيَاتُ ١٥-١٥) شَيْخُنِ الْقَوِيُّ،

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْلَمَنَّ عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونُ  
لَكُمُ الْكِبَرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا نَحْنُ لَكُمُ بِمُؤْمِنِينَ ۝  
وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتُؤْتُونِي بِكُلِّ سَجْدٍ عَلَيْهِمْ ۚ فَلَمَّا جَاءَ  
السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا  
أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۚ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ ۚ  
{3 مرتبه}

إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ ۚ {7 مرتبه}

إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

وَيُجِئُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكُلِّبَيْتٍ وَلَكُورَةُ الْمُجْرِمُونَ ۝ {3

مرتبه} (سُورَةُ يُسُف: آيَاتُ ١١-١١) شَيْخُنِ الْقَوِيُّ،

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

### اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ  
الْحُسْنَى ۖ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتُمْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ  
سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ  
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝  
(سورة البقرة: يسوآ ويل: پ: [15] شُبُهْنِ الَّذِي)

### اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ  
عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِمَّنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ  
الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا  
حَسَنًا ۝ مَّا كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَيُنْذِرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ  
اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابْنِهِمْ ۖ كَبُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝  
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِدَا  
الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا  
لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا  
صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ  
وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى  
الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ (سورة الكهف: پ: [15] شُبُهْنِ الَّذِي)

### اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝ {5 مرتبه} (سورة الكهف  
پ: [15] شُبُهْنِ الَّذِي)

### اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۚ الَّذِينَ كَانَتْ  
 أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ  
 سَمْعًا ۚ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ  
 دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۚ قُلْ  
 هَلْ تُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۚ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ  
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ  
 صُنْعًا ۚ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ  
 فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا ۚ  
 ذَلِكَ جَزَاءُكُمْ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا الْبَاقِيَ وَرُسُلِي  
 هُزُوًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ  
 جَنَّاتُ الْفُزْدُوسِ نُزُلًا ۚ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا  
 حِوَلًا ۚ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ  
 قَبْلَ أَنْ تُنْفَذَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۚ قُلْ إِنَّمَا  
 أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

يَزُجُّوا إِلَاقًا رَبِّهِ فَلْيُعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ  
 رَبِّهِ أَحَدًا ۚ (سُورَةُ التَّهْدِيدِ [16] قَالَ اللَّهُ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

وَلَقَدْ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَآبَى ۚ قَالَ أَجِئْتَنَا  
 لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يُمُوسَى ۚ فَلَنَأْتِيَنَّكَ  
 بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ  
 وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۚ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ  
 يُخْسِرَ الْفُلُكُ مِثْلِي ۚ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ  
 أَتَى ۚ قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
 فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى ۚ فَتَنَّا زَعْوًا  
 أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرَوْا النَّجْوَى ۚ قَالُوا إِنَّ هَٰذَا مِنْ  
 لَسَجَرٍ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا ۚ  
 يَذْهَبَا بِظُرِّ بَقَرَتِكُمُ الْمِثْلَى ۚ فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّخُوا

صَفًّا ۚ وَ قَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى ۝ قَالُوا يُؤْتَىٰ إِمَامًا  
 أَن تُلْقَىٰ ۚ وَإِمَامًا أَن تَكُونَ آوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۚ  
 فَإِذَا جِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا  
 تَسْجَى ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ  
 إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۝ وَ أَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفَ مَا صَنَعُوا ۚ  
 إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سَجِرٌ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَى ۝  
 {7 مرتبه}

قَالَتِ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَ مُوسَى ۝  
 قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَايِدُكُمُ الَّذِي  
 عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَا تَقْطَعْنَ أَيِّدِيكُمْ وَ أَرْجُلَكُمْ مِنْ  
 خِلَافٍ وَ لَا صَلْبَيْكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ ۚ وَ لَتَعْلَمَنَّ آيَاتُنَا  
 أَشَدُّ عَذَابًا وَ أَثْقَلُ ۝ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ  
 الْبَيِّنَاتِ وَ الَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۚ إِنَّمَا تَقْضِي

هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَتَنَا وَ  
 مَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۚ وَ اللَّهُ خَبِيرٌ وَ أَتَقَى ۝ إِنَّهُ  
 مِنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجِيبًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَ لَا  
 يَحْيَى ۝ وَ مَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ  
 لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۚ جُدَّتْ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
 الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَ ذَلِكَ جَزَاؤُا مَنْ تَزَكَّى ۝ {سورة طه: 16} قُلْ الْعَلَىٰ

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

وَقُلْ رَبِّ اعْزُذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَ اعْزُذْ بِكَ  
 رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ ۝ {3 مرتبه} {سورة المؤمنون: 18} قُلْ أَفْتَحُ

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَ أَنَّكُمْ إِلَهِنَا لَا تَرْجِعُونَ ۝

فَتَعَلَّى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ  
فَاتِمَّا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ  
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ (سورة النور ونون ب  
[18] قَدْ افْتَحَ)

#### اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا  
مِصْبَاحٌ ۚ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۚ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ  
دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا  
غَرْبِيَّةٍ ۚ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَى  
نُورٍ ۚ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ  
لِلنَّاسِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (سورة النور ب [18] قَدْ افْتَحَ)

#### اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ لِمَنْ  
حَوْلَهُ آلَا تَسْتَعِينُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ  
الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ  
لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ  
كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لِمَنْ اخْتَذَتْ إِلَهًا غَيْرِي لَا جَعَلَكَ  
مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝ قَالَ  
قَاتِلْ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِيَوْمِ هَذَا  
مِثْلُ نَارٍ مُبِينٍ ۝ وَلَوْ رَأَوْهُ يَدْعُهُ هَذَا هِيَ بَيْتَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ۝  
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَنْ  
يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا  
أَرْجِهْ وَأَخَاهُ ۚ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ  
سَحَابٍ عَلِيمٍ ۝ فَجَبَعَ السَّحَابُ لِبَنَاتِكَ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝ وَ

قِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُتَّبِعُونَ ۖ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ  
 إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا  
 لِيُزْعَوْنَ إِيْنَا لَمَّا لَاجِرُوا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۖ قَالَ  
 نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَئِنَ الْمُنَافِقِينَ ۖ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوا  
 مَا أَنْتُمْ مُلْكُونَ ۖ قَالُوا جِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا  
 بِعِزَّةِ زُرْعُونَ إِنْآ لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۖ قَالَ لَقِيَ مُوسَى عَصَاهُ  
 فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۖ قَالَ لَقِيَ السَّحَرَةُ سِجْدِينَ ۖ  
 قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۖ قَالَ  
 آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي  
 عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَسَوْتُ تَعْلَمُونَ ۖ لَا تَقْطَعْنَ أَيْدِيَكُمْ وَ  
 أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلِيَّتْكُمْ أَجْبَعِينَ ۖ قَالُوا لَا  
 ضَرَرَ إِنَّا إِيَالِ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۖ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا  
 خَطِيئَتَنَا أَنْ كُنَّا آوَلِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ

أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ۖ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي  
 الْمَدَائِنِ لِحَشِرِينَ ۖ إِنْ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۖ  
 (سُورَةُ الشُّعْرَاءِ: 19) وَقَالَ الَّذِينَ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافِّ صَفًّا ۖ فَالزُّجُرِثَ زُجْرًا ۖ فَالْتَلَيْتِ ذِكْرًا ۖ  
 إِنْ إِلَهُكُمُ لِوَاحِدٌ ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ  
 رَبُّ الْمَشَارِقِ ۖ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِرِيْنَةٍ  
 الْكَوَكِبِ ۖ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ۖ لَا يَسْمَعُونَ  
 إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُخْرًا وَلَهُمْ  
 عَذَابٌ وَاصِبٌ ۖ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ  
 ثَاقِبٌ ۖ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ اشْدُ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۖ إِنَّا  
 خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۖ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۖ وَ



طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يَقُومَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ  
يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ (3)  
مرتبہ {

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ  
لَهُ مِنْ دُونِهِ آلِيَاءٌ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا  
أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَتَّخِذْ لَهُمْ  
بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَنْفَعِيَ النُّفُوسُ ۚ بَلْ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَ  
يَوْمَ يُعْطِشُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۚ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۚ  
قَالُوا بَلَىٰ وَرَبَّنَا ۚ قَالِ قَدْ قُوْنَا الْعَذَابَ بِمَا كُنْهُمْ  
تَكْفُرُونَ ۝ (3 مرتبہ {

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعُرْسِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ  
لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۚ لَمْ يَلْبَهُوْا إِلَّا  
سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ۚ بَلِّغْ ۚ قَهْلُ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

إِذَا دُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَ  
قَالُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ عَادَا مِنَّنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ  
عِظَامًا ۚ إِنَّا لَنَبْعُوْتُونَ ۝ أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَ  
أَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ  
يُنْظَرُونَ ۝ وَقَالُوا يُؤَيَّلْنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَذَا يَوْمُ  
الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ (سورة الفلق ب [23] و ماني)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ  
فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۚ فَلَمَّا قُتِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ  
مُنْذِرِينَ ۝ قَالُوا يَقُومَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ  
مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ

(مُؤَرَّةً الْأَخْفَاقِ: [26] لِحَق)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

يُتَعَشَّرُ الْجِنُّ وَ الْإِنْسُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ  
أَفْكَارِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا  
بِإِذْنِ ۞ (3 مرتبه)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظُ مِنْ نَارٍ  
وَ تُحَاسُّ فَلَا تَلْتَمِصُونَ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ قَالَا  
إِنْ شِئْتَ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۞ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
تُكَذِّبِينَ ۞ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَ لَا جَانٌّ ۞ فَبِأَيِّ  
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞ (مُؤَرَّةُ الرَّحْمَنِ: [27] قَالَ فَمَا خَتَمْتُمَا)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

لَوْ أَرَأَيْتُمْ هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا  
مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ  
يَتَّقُونَ ۞ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۞ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا  
هُوَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ الْأَوَّلُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ  
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۞ هُوَ اللَّهُ  
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ  
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۞ (3)

مرتبہ { (مُؤَرَّةُ الْخَفَرِ: [28] قَدْ سَمِعَ اللَّهُ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

تَبَرَكَ الَّذِي يَبْدِئُ الْمَلِكَ ۚ وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ۚ وَالَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ  
أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۚ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ  
سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ۚ

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا  
 قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن تُضِلَّنَا  
 بِرَبِّنَا أَحَدًا ۚ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا  
 وَلَدًا ۚ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۚ وَأَنَّا  
 ظَنَنَّا أَن لَّن نَقُولَ الْإِنسَ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ وَأَنَّهُ  
 كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ  
 فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۚ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّن يَنْبَغَ  
 اللَّهُ أَحَدًا ۚ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجدْنَاهَا مِثْلَ ثَحَالٍ  
 شَدِيدًا ۚ وَشُهَبًا ۚ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ  
 فَسَن يَسْمَعُ الْإِنسُ لَه شَيْهَابًا وَرَصَدًا ۚ وَأَنَّا لَا تَدَارِي  
 أَشَرُّ أَرِيدَ يَسَنَ فِي الْأَرْضِ أَمَ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۚ وَ  
 أَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ ۖ كُنَّا ظُرَاقًا ۚ قَدَرًا ۚ  
 وَ أَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نَعْمَرَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِرَهُ

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۖ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ۚ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ  
 كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِيرٌ ۝ 3۱  
 مرتبه {

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَ جَعَلْنَاهَا رُجُومًا  
 لِلشَّيَاطِينِ وَ اعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ  
 كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۚ وَلَيْسَ الْبَصِيرُ ۝ (سورة النجم  
 پ: 29) [نَبِيَّكَ الَّذِي]

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُواكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا  
 الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۚ (سورة القلم پ: 29) [نَبِيَّكَ الَّذِي]

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَزَبَاهُ ۖ وَآتَاكُمَا سَبْعَ مِائَةِ الْهُدَى أَمَنَّا بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ  
فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۖ وَآتَاكُمَا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا  
الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا وَرَشِدًا ۖ وَآمَنَّا  
الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۖ وَآن لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى  
الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَاءً عَذَّاقًا ۖ لِنَفْسِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَمَنْ  
يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۖ وَأَنَّ  
الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۖ وَاللَّهُ لَبَّاقٍ  
عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يُكْفَرُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۖ قُلْ إِنَّمَا  
أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۖ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ  
صَرًّا وَلَا رَشَدًا ۖ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ  
أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ إِلَّا بَلَّغَا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۖ وَ  
مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا  
أَبَدًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَبُونَ مَنْ أَضَعَفَ

نَاصِرًا ۖ أَقَلُّ عَدَدًا ۖ قُلْ إِنْ أَدْرَيْتُمْ أَقْرَبُ مَا تُوعَدُونَ  
أَمْرٌ يُجْعَلُ لَهُ رِزْقٌ أَمَدًا ۖ عَلِمَ الْغَيْبُ فَلَا يَظْهَرُ عَلَى غَيْبِهِ  
أَحَدًا ۖ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ  
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۖ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولَ  
رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَخْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۖ

(سورة الجن: ٢٩) [يُؤْمِنُ بِاللَّهِ]

عَوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا أَنتُمْ  
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۖ وَلَا أَنتُمْ  
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۖ (سورة الكافرون: ١-٦)

[30] عُدَّ

عَوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْحَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ {3 مرتبه} (سورة الناس پ.

[30] غف)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

عَمِّي عَلَى الصَّلَاةِ عَمِّي عَلَى الصَّلَاةِ

عَمِّي عَلَى الْفَلَاحِ عَمِّي عَلَى الْفَلَاحِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَ

لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (سورة الإخلاص پ. [30] غف)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ (سورة الفلق پ. [30] غف)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ  
مَا أَعْبُدُونَ وَلَا آتَا عَابِدًا مَا عَبَدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا  
أَعْبُدُ لَكُمْ دِينُكُمْ وَفِي دِينِ (شُورَةُ الْكَافِرُونَ پ: [30] عَمَّ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ  
يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (3 مرتبه) (شُورَةُ الْإِنشَاء پ: [30] عَمَّ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا  
وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا  
حَسَدَ (3 مرتبه) (شُورَةُ الْفَلَق پ: [30] عَمَّ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ  
الدِّينِ إِلَهِكَ تَعْبُدُ وَإِلَيْكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ  
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (شُورَةُ الْفَاتِحَةِ پ: [1] عَمَّ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَيْبُومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ  
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا  
بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (شُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [3] تِلْكَ

الرُّشْنُ)

**اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ  
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ  
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ {3 مرتبه} (سُورَةُ النَّاسِ پ: [30] عَمَّ)

مستفاد کتابیں

قرآن کریم

ترمذی شریف

مسلم شریف

مشکاۃ شریف

تفسیر روح المعانی

تفسیر ابن کثیر

تفسیر کبیر

منزل حضرت شیخ و کرامۃ اللہ علیہ

بہشتی زیور

اعمال قرآنی

الرقیۃ الشرعیۃ

قادی شامی

خطبات محمود

وصفہ معجزہ علاجاً مدہشتمں جمیع الامراض از ترویج الدرة

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ادارہ "فیض ابراہیم" کی چند اہم مطبوعہ اور غیر مطبوعہ

### کتابیں

کنیز، جادو اور دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج (اردو مطبوعہ)

کنیز، جادو اور دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج (ہندی مطبوعہ)

یہی کتاب انگلش اور کرائی میں بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں! انشاء اللہ۔

بیماریوں کا حیرت انگیز علاج (غیر مطبوعہ)

اس کتاب میں ہر قسم کی جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے مؤثر اور مجرب دوا کیسے الگ لکھی گئی ہیں، جو بیماریاں سے پریشان لوگوں کے لیے ایک نہایت قیمتی تحفہ ہے۔

بہر آبریشن و لاوت اور چھ بچہ کے امراض کا آسان شرعی علاج (غیر مطبوعہ)

یہ کتابچہ دروسے کراہتی ہوئی ان باتوں کے لیے ایک نایاب تحفہ ہے، جو مولویوں کی خوشیوں کے ساتھ آپریشن کی شکل میں ایک ناقابل حلقہ نقص اور نہ ختم ہونے والی تکلیفوں کا تھوڑے کر لگتی چیز ہے۔

الجدید اردو عربی، انگلش و ہندی (غیر مطبوعہ)

اس لغت میں روز مرہ اور کثرت استعمال ہونے والے تقریباً ساڑھے تین ہزار خصوصاً جدید مفردات کو جمع کیا گیا ہے، جو مذکورہ تین زبانوں کے طلباء اور عام شائقین کے لیے نہایت اہم و مفید ہے۔

مسائل اعتکاف (غیر مطبوعہ)

اس کتاب کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو تمام عربی اردو خصوصاً فتویٰ شامی کے تمام مسائل اعتکاف اور اس کے ضوابط کو نہایت مختصر مگر جامع اور اعلیٰ سند میں اس طرح جمع کر دیا ہے کہ دستیاب کتابوں میں ایسی کتاب نکلے نہیں گذری۔

(ادارہ)

اس کتاب کے جملہ حقوق

بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

کسی بھی شخص کو یہ کتاب اور اس کا

کسی زبان میں ترجمہ، بلا اجازت چھاپنا

قانونی اور اسلامی جرم ہے، نیز ضابطہ

اخلاق کے بھی خلاف ہے۔



# کیا آپ؟

☆ کیا آپ اپنی زندگی میں کسی فکر، غم اور نہ ختم ہونے والی پریشانیوں سے دوچار ہیں؟

☆ کیا آپ ایسی جسمانی یا نفسانی بیماریوں کا شکار ہیں، جن کا علاج آپ کو نہیں مل پاتا ہے؟

☆ کیا آپ اپنے فرائض کو ادا کرنے میں سستی اور نفسانی خواہشات اور گناہوں کو کرنے میں چستی محسوس کرتے ہیں؟

☆ کیا آپ اپنے ذہن و دماغ پر کچھ ایسا دباؤ محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کسی کام کے نہیں رہے؟

☆ کیا آپ اپنی زندگی میں کچھ ایسی منفی (negative) تبدیلیاں پا رہے ہیں، جن کا سبب آپ نہیں جانتے؟

آپ کے ان سوالات کے علاوہ بہت ساری بیماریوں، اور پریشانیوں کا حل اس مختصر سے مجموعہ میں پائیں گے۔

## انشاء اللہ تعالیٰ

**Faiz-e-Ibrahim Book Depot**

BULANDSHAHAR, U.P.-203001

MOBILE : 09639532170